www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:71 13.03.2025 THURSDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۷۱ جمعرات/ ۱۳/مارچ/ ۲۰۲۵/مطابق/ ۱۲/رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

ان علاقوں میں جہاں فرقہ وارانہ کشیدگی یا تنازعہ کا امکان ہو وہاں خصوصی چوکسی برتی جائے: ہیمنت سورین

رانچی، 12 مارچ (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے آج جھارکھنڈ سکریٹریٹ میں آنے والے تہواروں کے پیش نظر ریاست میں امن وامان کی بحالی کا اعلیٰ سطحی جائزہ لیا۔ موقع پر وزیر اعلیٰ نے سینئر پولیس افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ چیف سکریٹری الکا تیواری، ایڈیشنل چیف سکریٹری اویناش کمار، پرنسپل سکریٹری ہوم ڈپارٹمنٹ وندنا ڈڈیل، ڈی جی پی انوراگ گپتا، انسپکٹر جنرل آف پولیس اسپیشل برانچ پربھات کمار، انسپکٹر جنرل آف پولیس آپریشن شری اے وی ہومکر، پولیس کرائم انویسٹی گیشن کے انسپکٹر جنرل اسیم وکرانت منج اور پولیس کے اعلیٰ افسروں کے علاوہ دیگر افسران بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے پولیس افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہولی، سرہول، عید، رام نومی وغیرہ جیسے تہواروں کے پیش نظر ریاست میں ہر قیمت پر بہتر امن وقانون کی برقراری کو یقینی بنائیں۔ تہواروں کو جرائم سے پاک ماحول میں باہمی محبت اور ہم آہنگی کے ساتھ منایا جانا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس کو پوری چوکسی کے ساتھ الرٹ موڈ پر رہنا چاہیے تاکہ ریاست کے کسی بھی علاقے میں کوئی معمولی ناخوشگوار واقعہ، فرقہ وارانہ کشیدگی یا کسی قسم کا تنازعہ رونما نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ جن علاقوں میں فرقہ وارانہ کشیدگی یا جھگڑے کا امکان ہو وہاں خصوصی چوکسی برقرار رکھی جائے۔ مسٹر سورین نے پولیس افسران کو ہدایت دی کہ وہ شناخت شدہ حساس علاقوں میں امن کمیٹی کے ساتھ باقاعدگی سے میٹنگ کر کے تال میل قائم کریں۔ پرہجوم مقامات اور مذہبی مقامات پر پولیس فورس تعینات کریں اور شرپسند عناصر پر کڑی نظر رکھتے ہوئے سخت کارروائی کو یقینی بنائیں۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ تہواروں کے دوران سوشل میڈیا پر کڑی نگرانی کی جائے۔ افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں ریاستی ڈائرکٹر جنرل آف پولیس مسٹر انوراگ گپتا نے چیف منسٹر کو جرائم پر قابو پانے کے لئے کئے جارہے کام کے بارے میں تازہ ترین معلومات فراہم کی۔ مسٹر سورین نے کہا آنے والے تہواروں (ہولی، عید، رام نوامی، سرہول) کے پیش نظر ضروری احتیاطی کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ امن وامان برقرار رکھنے کے لیے مجسٹریٹس/فورسز کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے اور سی سی ٹی وی نصب کیے جائیں اور جلوس کے راستوں کی فزیکل ویری فکیشن کو یقینی بنایا جائے ڈرون بنائے جائیں۔ جلوس کے راستوں پر مجسٹریٹ/ فورس ڈیپوٹیشن اور کیو آر ٹی ایس وغیرہ کا انتظام کیا جائے اور ضلعی سطح پر امن کمیٹی کی میٹنگ کو یقینی بنایا جائے۔ اضلاع میں انسداد فسادات کے حفاظتی آلات، اینٹی رائٹ گاڑیوں، واٹر کینن اور اینٹی رائٹ کنٹرول ڈرلز کی دستیابی کی تصدیق کے لیے غیر قانونی منشیات/شراب کے خلاف چھاپے مارے جائیں۔ ڈی جے/ دیگر ساؤنڈ سسٹم کے ذریعے اشتعال انگیز گانوں کی نشریات کو روکنے کے لیے ضروری کارروائی کی جائے۔ سیکورٹی فورسز کے لیے کھانے/ رہائش/ پانی وغیرہ کے انتظامات کیے جائیں۔ تہواروں کے دوران ہنگامی طبی سہولیات دستیاب ہونی چاہئیں۔

ٹی آئی ایس ایس سے معطلی پر ہائی کورٹ میں اپیل

ممبئی 12 مارچ (یو این آئی) بمبئی ہائی کورٹ نے بدھ کے روز دلت پی ایچ ڈی کے طالب علم رام داس کے ایس کی طرف سے دائر درخواست کو مسترد کر دیا جس میں ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنس (ٹی آئی ایس ایس) کی طرف سے مبینہ بدعنوانی اور ملک مخالف سرگرمیوں کے لیے ان کی معطلی کو چیلنج کیا گیا تھا۔ جسٹس اے ایس چندورکر اور ملند ساٹھے کی بنچ نے یہ کہتے ہوئے عرضی کو خارج کر دیا: ''ہمیں لگتا ہے کہ یہ معاملہ مداخلت کے لیے موزوں نہیں ہے۔ درخواست میں کوئی میرٹ نہیں ہے اور اسی کو خارج کر دیا جاتا ہے۔ ٹی آئی ایس ایس کے اسکول آف ڈیولپمنٹ اسٹڈیز کے پی ایچ ڈی کے طالب علم رامداس نے گزشتہ مئی میں عدالت میں درخواست دائر کی تھی جس میں انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے 18 اپریل کو اسے دو سال کے لیے معطل کرنے کے حکم کو چیلنج کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ معطلی کے حکم کے بعد ان کی اسکالرشپ روک دی گئی ہے اور انہیں مشکلات کا سامنا ہے۔ رامداس پر مرکزی حکومت کی 'طالب علم مخالف پالیسیوں' کے خلاف جنوری میں نئی دہلی میں ایک احتجاجی مارچ میں حصہ لینے اور ایودھیا میں رام مندر کی تقدیس کی تقریب کے دوران لوگوں سے دستاویزی فلم 'رام کے نام' دیکھنے کی ترغیب دینے کا الزام تھا۔ اپنی درخواست میں رام داس نے عدالت سے معطلی کے حکم کو ایک طرف رکھنے اور بطور طالب علم ان کے حقوق بحال کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ انہیں انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے غیر قانونی، من مانی اور غیر منصفانہ طور پر معطل کیا گیا۔

بستر، چھتیس گڑھ کا کینگر ویلی نیشنل پارک یونیسکو کی عارضی فہرست میں شامل

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی) چھتیس گڑھ کا کینگر ویلی نیشنل پارک اپنی منفرد حیاتیاتی تنوع کے ساتھ ہندوستان کا نیا یونیسکو ثقافتی ورثہ کا دعویدار بن گیا ہے اور اس پارک کو یونیسکو کی عالمی ثقافتی وراثت کی عارضی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ چھتیس گڑھ کی سیاحت کے لیے یہ ایک تاریخی کامیابی ہے۔ یہ سفر آسان نہیں تھا لیکن وادی کینجھر کی خوبصورتی اور تاریخی اہمیت اسے اس مقام تک لے گئی۔ دسمبر 2023 میں چھتیس گڑھ کی حکومت اور آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا نے اس حیرت انگیز مقام کو عالمی سطح پر پہچان دینے کا منصوبہ بنایا۔ ماہرین نے اس کی حیاتیاتی تنوع، آثار قدیمہ کی وراثت اور منفرد ماحولیاتی نظام کا گہرائی سے مطالعہ کیا اور پھر اس کا نام یونیسکو کی عارضی فہرست میں شامل کرنے کی تجویز بھیجی گئی۔ یہ پہلا موقع ہے جب چھتیس گڑھ کی کسی سائٹ کو اس باوقار فہرست میں شامل کیا گیا ہے اور آنے والے برسوں میں اسے مستقل عالمی ثقافتی وراثت کا درجہ بھی مل سکتا ہے۔ چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی نے کہا" یہ کامیابی ہماری محنت اور عزم کا نتیجہ ہے۔ یونیسکو کی عارضی فہرست میں وادی کینجھر کا شامل ہونا ریاست کے لیے فخر کی بات ہے، جس سے سیاحت اور روزگار کے نئے امکانات کھلیں گے۔ ہم مستقبل میں بھی اپنی وراثت کو محفوظ رکھنے کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے۔" کینگر وادی صرف ایک جنگل نہیں ہے، یہ ایک جادوئی دنیا ہے۔ کوٹمسر، کیلاش اور ڈنڈک غاروں کی طرح یہاں 15 سے زیادہ پراسرار غاریں ہیں جو کسی پراسرار دنیا سے کم نظر نہیں آتیں۔ یہاں چونے کے پتھر کی 15 سے زیادہ غاریں ہیں کوٹمسر، کیلاش، ڈنڈک جو نہ صرف ارضیاتی کمالات ہیں بلکہ آثار قدیمہ کی کہانیاں بھی رکھتی ہیں۔ پارک میں اوٹر، ماؤس ہرن، دیوہیکل گلہری، لیتھیس سوفٹ شیل کچھوے اور جنگلی بھیڑیے جیسے نایاب جانوروں کا گھر ہے۔ 200 سے زائد پرندوں کی انواع کا رقص اور زمین پر 900 سے زائد پودوں کے رنگ برنگے قالین اس وادی کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ جنگل پریوں کی کہانی کی دنیا کی طرح لگتا ہے۔ یونیسکو کی عارضی فہرست ایک خصوصی فہرست ہے جس میں دنیا کے وہ مقامات شامل ہیں جنہیں مستقبل میں عالمی ثقافتی وراثت قرار دیا جا سکتا ہے۔ یہ پہلا اور اہم ترین مرحلہ ہے۔ کینگر ویلی نے بھی یہ پہلا سنگ میل عبور کیا ہے۔ اگر مستقبل میں اسے مستقل فہرست میں شامل کیا جاتا ہے تو چھتیس گڑھ کا یہ سرسبز وشاداب جنگل پوری دنیا میں اپنی خاص پہچان بنائے گا۔ اس کامیابی سے نہ صرف جنگل بلکہ آس پاس کے دیہاتوں کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ یہاں کے دھروا اور گونڈ قبائل کے لیے یہ جنگل محض ایک جنگل نہیں ہے بلکہ ان کی ثقافت اور زندگی کا ایک حصہ ہے۔ اب جب دنیا سے لوگ وادی کینجھر دیکھنے آئیں گے تو ان گاؤں کو بھی پہچان ملے گی۔ مزید برآں، سیاحت میں اضافہ لوگوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی کھولے گا۔

ہندو اور مسلمانوں کے درمیان پیدا ہونے والی نفرت براہ راست رابطے سے دور کی جاسکتی ہے: سید سعادت اللہ حسینی

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی ٭ عابد انور) غیر مسلموں کے ساتھ بہتر روابط قائم کرنے پر زور دیتے ہوئے جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ مسلمانوں کے ساتھ ہماری کوشش یہ ہونی چاہئے کہ غیر مسلم اسلام اور مسلمانوں کے تعلق سے جو سمجھ اور سوچ قائم ہو وہ مسلمانوں کے رابطے کی وجہ سے ہو نا کہ میڈیا کے ذریعہ۔ میڈیا یا لٹریچر جو بھی ہے وہ تھرڈ پارٹی نہ ہو بلکہ براہ راست ہو۔ اس امر کا اظہار کا انہوں نے یو این آئی کے ساتھ خصوصی بات چیت کے دوران کیا۔ اس سوال پر کہ ہندو اور مسلمانوں کے درمیان جو نفرت پیدا کی گئی ہے اور ایک طرح سے زہریلا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جس میں فرقہ پرست طاقتیں بہت حد تک کامیاب بھی ہوئی ہیں۔ تو اس ضمن میں جماعت اسلامی کے ساتھ ساتھ پورے مسلمانوں کا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے؟ کے جواب میں امیر جماعت اسلامی ہند نے کہا کہ ہمارے خیال میں سب سے اہم لائحہ عمل یہ ہونا چاہئے کہ سب سے زیادہ تعلقات اور آپسی روابط قائم کیے جائیں۔ تو خود بخود ڈائیلاگ کی فضا قائم ہوگی۔ فرقہ پرست طاقتوں کی کوشش یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ پولرائزیشن پیدا ہوں اور دوریاں بڑھیں۔ عام سماجی رابطے ہیں جن کے درمیان روابط اور ڈائیلاگ ہوتا ہے اور ایک دوسرے کے خیالات کا تبادلہ ہوتا ہے وہ رابطہ کمزور سے کمزور تر ہوئے ہیں۔ فرقہ پرست طاقتوں کی یہ کوششیں ہیں روابط ختم ہو۔ تو ہمارا اس کے مقابلے میں زیادہ کوشش ہونی چاہیے کہ رابطہ زیادہ سے زیادہ بڑھے اور عوامی حلقیمیں غیر مسلم زیادہ سے زیادہ مسلمانوں کے قریب آئیں۔ دوسرا کام یہ ہے کہ ہر سطح پر میں ہمیشہ یہ بات کہتا ہوں کہ ہماری کوشش یہ ہونی چاہئے کہ غیر مسلم اسلام اور مسلمانوں کے تعلق سے جو سمجھ اور سوچ بنے وہ مسلمانوں کے رابطے کی وجہ سے بنے میڈیا کے ذریعے نہ بنے۔ میڈیا یا لٹریچر جو بھی ہے وہ تھرڈ پارٹی نہ ہو براہ راست ہو۔ تھرڈ پارٹی میڈیا کی وجہ سے ہے وہ نفرت کی ایک اہم وجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ظاہر ہے کہ اب سوشل میڈیا کا زمانہ ہے جو میڈیا میں غلط رخ دے کر پیش کرتے ہیں اسی لیے برادران وطن میں نفرت پیدا ہو رہی ہے وہی دوری کی اصل وجہ ہے۔ اس کے مقابلے میں ہماری کوشش یہ ہونی چاہیے کہ جو بھی سوچ بنے وہ ہم سے رابطے کے نتیجے میں بنے۔ اس لیے ہر سطح پر فورم کھڑے کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ کام جماعت اسلامی بھی کر رہی ہے اور مختلف مذاہب کے لیڈران بھی کر رہے ہیں۔ ان کی کوشش ہے کہ ایک دوسرے کے قریب آئیں۔ مختلف مذاہب کے پبلک انٹلیکچول ہیں وہ ایک دوسرے کے قریب آئیں۔ میڈیا کی سطح پر فورم بنے اور سوشل ایکٹیوسٹ کی بنے، نوجوانوں کی بنے، خواتین کی بنے، جو کالونی یا گاؤں کی سطح پر کام کر رہے ہیں ایک دوسرے سے بار بار مل جل کر بیٹھیں

کانگریس کے طلباء ونگ کا دھرمیندر پردھان کے خلاف احتجاج

نئی دہلی، 12 مارچ (یو این آئی) کانگریس کی طلبہ ونگ نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے بدھ کو وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے تمل ناڈو کے سلسلے میں دیئے گئے تبصرے کے خلاف یہاں زبردست احتجاج ومظاہرہ کیا۔ این ایس یو آئی دہلی کے صدر آشیش لامبا کی قیادت میں ہونے والے اس مظاہرے میں طلباء نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت علاقائی شناخت اور لسانی تنوع کے بارے میں غیر مناسب رویہ اپنا رہی ہے اور یہ پوری طرح قابل مذمت ہے۔ این ایس یو آئی کے طلباء یہاں رائے سینا روڈ سے مسٹر پردھان کے دفتر شاستری بھون کی طرف بڑھتے ہوئے مظاہرہ کرنے کے لیے آگے بڑھے، لیکن انتظامیہ نے بھاری پولیس فورس تعینات کر کے بیریکڈ لگا دیے تھے۔ میڈیا کو خطاب کرتے ہوئے، این ایس یو آئی میڈیا شعبہ کے صدر روی پانڈے نے کہا، مسٹر پردھان کا بیان صرف تمل ناڈو پر حملہ نہیں ہے، بلکہ ہندوستان کے وفاقی نظام پر بھی حملہ ہے۔ بی جے پی حکومت مسلسل ریاستوں پر اپنا نظریہ تھوپنے کی کوشش کر رہی ہے اور ان کی خود مختاری کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے۔ این ایس یو آئی نہ تو تمل ناڈو کی یہ توہین برداشت کرے گی اور نہ ہی کسی اور ریاست کی، اس لیے تعلیم کا مضبوطی سے نفاذ ہونا چاہیے اور سیاسی ایجنڈے کو تھوپنا نہیں جانا چاہیے۔"

فائر سروس سمیت 83 عہدوں کیلئے فارم 18 مارچ تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ایئر پورٹ اتھاریٹی آف انڈیا، نئی دہلی نے جونیئر ایکزیکیوٹیو کے 83 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں فائر سروس، ہیومن ریسورس اور آفیشیل لینگویج عہدوں پر کی جائیں گی۔ ان عہدوں پر بحالی کے لئے امیدوار 18 مارچ 2025 تک آن لائن درخواست فارم بھر سکیں گے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان عہدوں پر بحالی کی خواہش رکھنے والے امیدواروں کے پاس فائر/ میکانیکل انجینئرنگ/ آٹو موبائل انجینئرنگ میں بی ای/ بی ٹیک کی ڈگری ہونی چاہئے۔ گاڑی چلانے کیلئے لائسنس بھی ہونا چاہئے۔ دیگر عہدوں کے لئے الگ الگ تعلیمی صلاحیت شرائط وضوابط جس کی جانکاری امیدوار aai.aero ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ امیدواروں کی کم سے کم عمر 18 سال اور زیادہ سے زیادہ عمر 27 سال ہونی چاہئے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

تہوار امن، بھائی چارہ اور محبت ورواداری کا پیغام، منافرت کی کوئی جگہ نہیں: ارشاد علی آزاد

پٹنہ (پریس ریلیز) ہولی اور جمعہ کے تعلق سے جاری بیان بازی کو فالتو، غیر ذمہ دارانہ اور منافرت کو فروغ دینے کی بحث قرار دیتے ہوئے جے ڈی یو کے ریاستی جنرل سکریٹری اور بہار اسٹیٹ شیعہ وقف بورڈ کے سابق چیئرمین ارشاد علی آزاد نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور انصاف کے ساتھ ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور آئندہ بھی رہے گا۔ یہاں منافرت اور نفرت پھیلانے والے لوگوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ ارشاد علی آزاد نے کہا کہ کچھ لوگ سستی شہرت کے لیے فرقہ وارانہ منافرت کی آگ میں اپنی سیاسی روٹی سینکتے رہتے ہیں لیکن بہار سرکار پوری طرح مستعد اور چوکس رہ کر امن وامان کو بحال اور برقرار رکھنے میں پہلے کی طرح ہی اس بار بھی کامیاب ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی جنرل سکریٹری ارشاد علی آزاد نے اہل بہار سے اپیل کی کہ ماضی کی طرح حال میں بھی اور مستقبل میں بھی لوگ ریاست کی تہذیب وثقافت اور آپسی میل محبت کے ماحول کو برقرار رکھتے ہوئے اپنے اپنے پرب تہوار کو بحسن وخوبی منائیں۔ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھیں۔ ارشاد علی آزاد نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کرائم، کرپشن اور کمیونلزم سے نہ کبھی سمجھوتہ کیا ہے اور نہ آگے کریں گے۔ اس لیے اگر کسی نے ماحول خراب کرنے کی کوشش کی تو اُن کے خلاف سختی سے نپٹا جائے گا۔ ارشاد علی آزاد نے کہا کہ تہوار امن، بھائی چارہ اور محبت ورواداری کا پیغام دیتا ہے، اس میں کسی طرح کی منافرت ملک، قوم اور سماج کے لیے نقصاندہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ منافرت سے خود بھی بچیں، اور اپنے سماج اور معاشرے کو بھی اس لعنت سے پاک رکھیں۔

ہولی کا تہوار منائیں لیکن امن وامان قائم رکھیں۔ شمیم انور

سمری بختیار پور (ایس این بی) سہرسہ ضلع کے سمری بختیار پور ممبر اسمبلی حلقہ سے جن سوراج پارٹی کے امیدوار سینئر لیڈر شمیم انور نے کہا ہے کہ ہولی کا تہوار منائیں لیکن ایک دوسرے کا احترام اور امن وامان کا بالکل خیال رکھیں گنگا جمنی تہذیب کا مرکز ہے ہمارا ملک اسکی سالمیت اور تحفظ ہماری ذمہ داری ہے سبھی بھائی سے اپیل ہے کہ آپ ہولی کا تہوار اچھے اور دھوم دھام منائیں جن سوراج پارٹی کی طرف سے سے مل جل کر منائیں تمام بھائیوں کو ہولی کی مبارکباد پیش کرتا ہوں کچھ نفرتی نیتاؤں کے بیان پر بالکل توجہ نہیں دیں ایک دوسرے کا احترام کریں اور تہوار کو بطور تہوار منائیں اور مسلمانوں سے بھی اپیل ہے کہ مبارک مہینہ رمضان کا چل رہا ہے ہم اپنی عبادت اور خدمت خلق پر توجہ دیں کسی کے بہکاوے پر بالکل نہ آئیں

رانچی یونیورسٹی کے NET کوالیفائیڈ کلاس بیسڈ ٹیچرز (گیسٹ فیکلٹی) کے ایک وفد نے 50 صفحات کے دستاویز کے ساتھ اپنا میمورنڈم NSUI ریاستی نائب صدر امان احمد کو پیش کیا

آج 12/3/25 کو رانچی یونیورسٹی کے NET کوالیفائیڈ کلاس بیسڈ ٹیچرز (گیسٹ فیکلٹی) کے ایک وفد نے 50 صفحات کے دستاویز کے ساتھ اپنا میمورنڈم NSUI ریاستی نائب صدر امان احمد کو پیش کیا اور مہمان فیکلٹی اساتذہ کے مفاد میں نیشنل اسٹوڈنٹ آرگنائزیشن آف انڈیا سے تعاون طلب کیا اور یونین کے صدر نے کہا کہ امید ہے کہ ہم UINS اساتذہ کے ساتھ مکمل فائدہ اٹھائیں گے۔ اور ہمارا ساتھ دیں گے۔ این ایس یو آئی کے ریاستی نائب صدر امان احمد نے کہا کہ این ایس یو آئی نے ہمیشہ طلباء کی دلچسپی کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر اٹھایا ہے، یقیناً جب کالجوں میں اساتذہ ہوں گے تب ہی تدریسی عمل آسانی سے چلے گا۔ امان احمد نے مہمان فیکلٹی ایسوسی ایشن کو یقین دلایا کہ معاملے کی مکمل معلومات حاصل کرنے کے بعد ہم اس معاملے کو ریاستی حکومت مناسب فیصلہ کرے گی۔ اس تناظر میں گیسٹ فیکلٹی ایسوسی ایشن نے NSUI کی توجہ مبذول کو جھارکھنڈ حکومت کی کابینہ میں 14/10/24 کو منظور کیا گیا، جس میں رانچی یونیورسٹی میں اور یونیورسٹی انتظامیہ کے سامنے سنجیدگی سے رکھیں گے اور ریاستی حکومت طلبہ اور اساتذہ کے مفاد میں اور اساتذہ کے مفاد میں کرائی ہے: 1. ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کی قرارداد نمبر 1609 مورخہ 14/10/2024 ضرورت کے مطابق اساتذہ کے طور پر کام کرنے والے مہمان اساتذہ کی ایڈجسٹمنٹ کی وضاحت کی گئی ایک تجویز منظور کی گئی۔ 2. اسی کابینہ نے ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، جھارکھنڈ حکومت کی قرارداد تقرری کی گئی تھی، جس کی وجہ سے ان مہمان اساتذہ کی بنیاد کو فی الحال منسوخ تصور کیا جا رہا ہے۔ 3. محکمہ مہمان اساتذہ کو دوبارہ نئے تقرری کے عمل میں شامل ہونا پڑے گا، تب ہی ہمیں ضرورت پر مبنی اساتذہ کی بحالی کی جائے گی۔ جبکہ فی الحال یہ تقرری کا عمل بھی روک دیا گیا ہے۔ تو سوال یہ ہے کہ ہماری ایڈجسٹمنٹ کہاں ہو رہی ہے؟ 4. ہماری تقرری ریاستی حکومت کی ہدایات کے مطابق مختلف اشتہارات کے تحت اصول کے مطابق کی گئی ہے

پروفیسر منظر حسین پبلک لائبریری کلیر میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ارول کی تشریف آوری

کلیئر، پٹنہ، رانچی: سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ارول کی تشریف آوری، لائبریری کے سرپرست پرفیسر منظر حسین اور ڈائریکٹر انجینئر ابوعبیدہ غزالی نے شال اور عطر پیش کر کے معزز مہمان کا استقبال کیا ساتھ ہی مولانا عبداللہ یوسف کی تفسیر کا ایک نسخہ بھی پیش کیا گیا۔ موصوف تقریباً 40 منٹ تک لائبریری میں رکے۔ بہت ساری اہم کتابوں پر سرسری نظر ڈالی۔ لائبریری کی کتابوں کے ذخیرے کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ واضح ہو کہ اس لائبریری میں تمام مقابلہ جاتی امتحان کی کتابیں قرآن کی تفسیر، سیرت، حدیث، تاریخِ اسلام، فقہ، وید، پران، اپنشدوں، اُردو ادب، انگلش، ہندی ادب، فلسفہ، انجینئرنگ کے علاوہ دیگر موضوعاتِ کی کتابیں موجود ہیں۔ طلباء و طالبات استفادہ کر سکتے ہیں۔ کوئی فیس نہیں ہے۔

پولیس نے ڈی ایس پی ٹو کی قیادت میں فلیگ مارچ کیا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

ہولی کے دوران امن وامان برقرار رکھنے اور غنڈوں پر کڑی نظر رکھنے کے لیے بہادر پور، چوک، مہندی گنج اور کھجیکلا تھانوں کی پولیس چوکس رہی۔ بدھ کی شام، ڈی ایس پی-2 کھجیکالا، اور مہندی گنج تھانوں مختلف علاقوں میں پیدل فلیگ پور تھانہ صدر کی قیادت میں کئی دوران اسٹیشن ہیڈز سمیت ٹریفک کے نظام پر توجہ دی اور کھڑا کرایا۔ ساتھ ہی ٹرپل موٹر سائیکل سواروں اور بغیر ہیلمٹ موٹر سائیکل سواروں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ پیدل مارچ کے دوران اہلکاروں نے لوگوں سے اپیل کی کہ اگر وہ کوئی مشکوک چیز یا مشکوک شخص دیکھیں تو پولیس کو اطلاع دیں۔ عہدیداروں نے کہا کہ فلیگ مارچ کے ذریعہ لوگوں میں یہ اعتماد پیدا کرنا ہے کہ پولیس فورس ان کی خدمت کے لئے ہر کونے پر تعینات ہے۔ انہوں نے لوگوں سے سماج دشمن عناصر پر نظر رکھنے اور افواہ پھیلانے والوں سے ہوشیار رہنے کی اپیل کرتے ہوئے ان سے کہا کہ وہ فوری طور پر مقامی پولیس اسٹیشن یا 112 پر ڈائل کریں۔ حکام نے بتایا کہ تھانہ علاقے میں مکمل امن ہے۔ دوسری جانب تہوار کے پیش نظر پر ہجوم مقامات اور چوراہوں پر پولیس فورس کو تعینات کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر گوروکمار کی قیادت میں، چوک، کے پولیس افسران اور فورس نے مارچ کیا۔ اس کے ساتھ ہی بہادر علاقوں میں فلیگ مارچ کیا گیا۔ اس پولیس افسران نے سب سے پہلے گاڑیوں کو لائنوں میں قطاروں میں

پانچ لاکھ روپے مالیت کی شراب برآمد، ایک گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

عالم گنج تھانہ پولیس نے ایک خصوصی چھاپہ مار کارروائی کے تحت گائے گھاٹ ساؤتھ لین میں واقع ایک کرائے کے مکان سے 25.338 لیٹر انگریزی شراب ضبط کی ہے۔ موقع پر ایک نوجوان کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایس ایچ او راجیو کمار نے بتایا کہ ایس ایس پی کی ہدایت پر چلائی گئی خصوصی مہم کے دوران ملی اطلاع کی بنیاد پر گائے گھاٹ، ساؤتھ لین میں واقع ایک کرائے کے مکان سے مختلف برانڈز کی 25.338 لیٹر انگریزی شراب برآمد ہوئی ہے۔ لکی کمار ولد مرحوم پرمود کمار کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ جس پر مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ برآمد شدہ شراب کی تخمینہ قیمت پانچ لاکھ روپے ہوگی۔ چھاپہ مارٹیم میں کوسٹیشن انچارج راجیو کمار، سب انسپکٹر اظہر انصاری، اسسٹنٹ سب انسپکٹر سنجے کمار سنگھ، موتو نجے کمار سنگھ، کانسٹیبل نشانت کمار، نیرج کمار پاسوان، منا کمار شامل تھے۔

ہندو بھائی ہولی منائیں اور مسلمان وقت پر ہی نماز جمعہ ادا کریں۔ معروف عالم

سہرسہ (ایس این بی) سہرسہ ضلع کے سمری بختیار پور حلقہ سے ضلع پریشد مشہور ومعروف سماجی کارکن فعال اور متحرک معروف عالم نے کہا ہے کہ رمضان کا مبارک مہینہ چل رہا ہے اور اسی درمیان ہولی کا تہوار بھی ہے ہندوستانی تہذیب یہی ہے کہ ہم ایک دوسرے کے مذہب کا احترام کریں اور کسی کو کسی سے تکلیف نہ ہو ہم تمام لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ امن وامان قائم رکھیں لیکن بی جے پی کے کچھ نیتاؤں کے بگڑے بول نے ہمیشہ ہندوستانی تہذیب کو نقصان پہنچایا ہے فرقہ پرست طاقتیں ہمیشہ مذہب کی آڑ میں ہندو مسلمان کے درمیان نفرت کی دیوار بنا ڈالتے ہیں مرکزی اور ریاستی سرکار سے اپیل ہے کہ ایسے نفرتی نیتاؤں کے خلاف کارروائی کرے ورنہ خود سرکار ذمہ دار ہے ہندو بھائی ہولی منائیں اور مسلمان وقت پر ہی نماز جمعہ ادا کریں

رگھوویرا نے ہولی کھیلی... لوگوں نے ہولی کے گانوں پر بہت مزہ کیا۔ صبح سے شام تک مہاراج گنج گورنمنٹ اسکول کا کیمپس فگوا کے رنگ میں ڈوبا رہا۔ گورنر محمد عارف نے ڈھول بجایا اور رام کرپال اور گنگا پرساد نے ہولی کے گیت گائے

پٹنہ سٹی (محمد فیض) گھوویرا نے اودھ میں ہولی کھیلی، ہولی کے دن سب رنگوں میں مل جاتے ہیں، ہولی آ گئی اے کنہیا، آج ہم ہولی کھیلنا نہیں چھوڑیں گے..... بی جے پی کارکنوں نے جوگیرا سارارا جوگیرا جیسے ہولی کے گانوں پر خوب مزہ کیا۔

موقع مہاراج گنج کے میں میئر کے نمائندے منعقدہ ہولی ملن تقریب موعارف، سابق گورنر گنگا رام کرپال یادو، سڑکوں میئر سیتا ساہو کے ساتھ گورنمنٹ اسکول کیمپس ششیر کمار کے ذریعہ کا تھا۔ بہار کے گورنر محترم پرساد، سابق مرکزی وزیر کی تعمیر کے وزیر نتن نوین، بی جے پی کے ریاستی ترجمان پربھاکر مشرا، امیت کنودیا، سنجیو یادو، کونسلر ونود کمار جے کے علاوہ ایم ایل اے کے کئی کارکنان اور کارکنان پروگرام میں موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر نے لوگوں کو ہولی کی مبارکباد دی۔ اس سے پہلے ششیر کمار نے عبیر گلال کی چادر چڑھا کر مہمانوں کا استقبال کیا۔ آخر میں مزیدار پکوانوں کا دور دورہ تھا۔ چتر گپت خاندان نے بھی جشن منایا شری چتر گپتا فیملی ایلفنٹ کمیٹی کی طرف سے ہولی ملن کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں لوگوں نے ہولی کے گانوں پر خوب مزہ کیا۔ مہمان خصوصی اشونی سنہا عرف پنکج سنہا، آنجہانی امبا ستھا، اودھیش کمار سنہا، سرویشور سنہا، راہول کمار سنہا، راجیش کمار، رودر کمار ملک، راکیش سنہا، مرتیونجے والد یہار، سوروشر یواستوا، مراری کمار، ابھیشیک کمار، گوروکمار اور دیگر نے ہولی کے گانوں پر رقص کرتے ہوئے ایک دوسرے پر رنگ جمائے۔

وزیرِ اعظم انٹرن شپ اسکیم: ملک کی ٹاپ کمپنیوں میں کام کرنے کا موقع

درخواست کی آخری تاریخ 31 مارچ، 2025

حاجی پور عبدالواحد۔۔۔ ملک کے نوجوانوں کو کارپوریٹ دنیا میں کام کا حقیقی تجربہ دینے کے مقصد سے وزیرِ اعظم انٹرن شپ اسکیم کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت ایک کروڑ نوجوانوں کو ٹاپ کمپنیوں میں انٹرن شپ کرائی جائے گی۔ یہ اسکیم نوجوانوں کو نہ صرف اپنی مہارت کو بہتر بنانے کا موقع فراہم کر رہی ہے بلکہ اس کے ذریعے مستقبل میں ان کے لئے روزگار کے امکانات بھی بڑھیں گے وزیرِ اعظم انٹرن شپ اسکیم میں درخواست کی آخری تاریخ 31 مارچ، 2025 ہے دلچسپی رکھنے والے امیدوار مرکزی حکومت کے کارپوریٹ امور کے وزارت کی آفیشل ویب سائٹ https://pmintership.mca.gov.in پر جا کر درخواست دے سکتے ہیں اس اسکیم کا فائدہ اٹھانے کے لئے درخواست دہندہ کی عمر 21 سال سے 24 سال کے درمیان ہونی چاہیے۔ درخواست دہندہ کے خاندان کی سالانہ آمدنی 8 لاکھ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ درخواست دہندہ یا ان کے والدین میں سے کوئی بھی سرکاری نوکری نہ کرتا ہو۔ انٹرن شپ کے لئے مختلف شعبوں میں درخواست دی جا سکتی ہے، جن میں بینکنگ، دفاع، مینوفیکچرنگ، تعلیم، زراعت، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ، تیل وگیس، توانائی، ٹیلی کمیونیکیشن وغیرہ شامل ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ، یشپال مینا نے بتایا کہ دسویں، بارہویں، گریجویشن، آئی ٹی آئی اور پولی ٹیکنیک کے کامیاب طلبہ وزیرِ اعظم انٹرن شپ اسکیم کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انٹرن شپ کے دوران 5000 روپے کی ترغیبی رقم دی جائے گی۔ اس اسکیم سے نوجوانوں کو ملک کی ٹاپ کمپنیوں میں عملی تربیت کا تجربہ حاصل ہوگا اور نئے امکانات کے دروازے کھلیں گے۔

رمضان المبارک ماہ میں ھدا کلینک حسین آباد بھاگل پور میں خانقہ شاکریہ پنڈ شریف کی مشہور ومعروف صوفی سید شاہ رجوان الہدی قادری رحمۃ اللہ علیہ کے یوم وصال کے موقع پر فری میڈیکل کیمپ کا اہتمام کیا

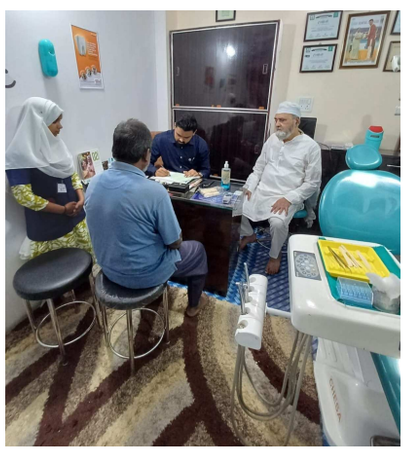

بھاگلپور۔ شارق آفاق ۔ رمضان المبارک ماہ میں ھدا کلینک حسین آباد بھاگل پور میں خانقہ شاکریہ پنڈ شریف کی مشہور ومعروف صوفی سید شاہ رجوان الہدی قادری رحمۃ اللہ علیہ کے یوم وصال کے موقع پر فری میڈیکل کیمپ کا اہتمام کیا، اس فری کیمپ میں، مختلف ڈاکٹروں نے اپنا قیمتی وقت دیا اور سیکڑوں مریضوں کو دیکھا، چیک کیا، مناسب مشورہ کے ساتھ ساتھ مفت دوائی بھی دیا گیا۔ آرگنائزر ڈاکٹر سید شاہ رخ الہدی نے اس نیک کام میں اہم رول ادا کیا۔ کلینک میں ڈاکٹر سید شاہ رخ الہدی ڈینٹسٹ، ڈاکٹر آصف، ڈاکٹر ایس آئی فاطمہ آئی اسپیشلسٹ، ڈاکٹر ضیا الحق اسکین اسپیشلسٹ وغیرہ نے مریضوں کا پورا خیال رکھا اور انہیں مطمئن کرنے میں ہر ممکن کوشش کی اور مستقبل میں میں خدمات انجام دینے کیلئے تیار ہیں۔ اس کیمپ میں آئے ہوئے پریشان حال مریضوں کا سید عرفان الہدی، محمد عبد القادر، رضی اللہ، محمد عزیز، ضیا المصطفی وغیرہ نے بھرپور تعاون کیا جو قابل تعریف رہا۔

بچول ہو یا انجم آرا، جو بھی غلط کہے اسے الٹا لٹکا دو۔ ہولی-جمعہ کے ہنگامے پر سمستی پور کے ایم ایل اے کا بیان

محمد زبیر۔۔ جب ہولی اور جمعے کا تہوار ایک ساتھ آتا ہے تو سیاسی ہلچل مچ جاتی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم ایل اے ہری بھوشن بچاؤل ٹھاکر نے مسلمانوں کو ہولی کے موقع پر گھروں سے باہر نہ نکلنے کا مشورہ دیا۔ ساتھ ہی درھبنگہ کی میئر انجم آرا نے کہا کہ جمعہ کی نماز کے لیے ہولی کو ڈیڑھ گھنٹے کے لیے روکا جانا چاہیے۔ دونوں لیڈروں کے بیانات کو لے کر بہار میں کافی سیاسی ہلچل مچی ہوئی ہے۔ دریں اثناء سمستی پور اسمبلی سے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین نے کہا کہ جو بھی غلط بولے اسے الٹا لٹکا دی جانی چاہئے، بہار اسمبلی میں آر جے ڈی کے چیف وہپ شاہین نے بدھ کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے اتحاد اور نظام کے خلاف بات کرنے والے کو ہندوستانی نظام کو الٹا لٹکانا چاہئے۔ ایسے لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے اور انہیں جیل کی چار دیواری میں بند کیا جائے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لوگ بے چین ہو گئے ہیں اور اسی لیے اختر الاسلام شاہین نے کہا کہ تمام سروے رپورٹیں بتا رہی ہیں کہ تیجسوی یادو وزیر اعلیٰ بننے جا رہے ہیں۔ اس معاملے کو الجھانے کے لیے باباؤں کو بہار بھیجا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ مرکزی وزیر اور وزیر داخلہ سے لے کر وزیر اعظم اور آر ایس ایس کے سربراہ تک ریاست کا دورہ کر رہے ہیں۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:71 13.03.2025 THURSDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۷۱ جمعرات / ۱۳ مارچ / ۲۰۲۵ مطابق / ۱۲ رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ / صفحات:08

Departure Date
04 JAN 2025-20 JAN 2025
SV759 G 04 JAN DEL-JED 20:05-23:05
SV756 G 20 JAN DEL-JED 02:15-09:45
₹ 95000/-
17 DAYS PACKGE COST

Departure Date
11 JAN 2025-27 JAN 2025
SV759 G 11 JAN DEL-JED 20:05-23:05
SV756 G 27 JAN DEL-JED 02:15-09:45
₹ 95000/-
17 DAYS PACKGE COST

Departure Date
25 JAN 2025-10 FEB 2025
SV759 G 25 JAN DEL-JED 20:05-23:05
SV756 G 10 JAN DEL-JED 02:15-09:45
₹ 95000/-
17 DAYS PACKGE COST

NO BRANCH
2025 حج بکنگ شروع

23x2Kg. Baggage
MAKKAH HOTEL★★★ AL FAJAR BAIE 5 550 MTR
MADINAH HOTEL★ KARAM AL MADINA 100 MTR

Umrah with alhamiz.in
الحمیز
Al-Hamiz
Hajj and Umrah Tour & Travels
E-mail: alhamiz.tour@gmail.com
Office : Shop No. 98, 1st Floor, Patna Market, Patna-800 004
Mr. Faiyazuddin : +91 9931600655, 8340244078 ,7368822455
SIWAN & CHAPRA : MD. ASIF AHMAD, DARBAR, Mob.: 09631324684

مدغاسکر بحر ہند کے علاقے میں ہندوستان کا ایک قابل اعتماد دوست اور اہم ساجھیدار ہے: لوک سبھا اسپیکر

نئی دہلی؛12 مارچ (یواین آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے آج کہا کہ ہندوستان مدغاسکر کو ایک قابل اعتماد دوست اور ترقیاتی ساجھیدار مانتا ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مدغاسکر بحر ہند کے علاقے میں (خطے میں سب کے لیے ایک اہم ساجھیدار ہے۔انہوں نے یہ بھی میں علاقائی استحکام اور اقتصادی خوشحالی کو آج پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں مدغاسکر کی قیادت میں مدغاسکر سے ہندوستان وفد کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ کے دوران دوران لوک سبھا کے اسپیکر نے اس بات کے درمیان تعلقات تاریخی طور پر مضبوط تجارت،ثقافت اور بات چیت کی صدیوں واسودھائیو کٹمبکم کے اصول کے مطابق لیے ہمیشہ تیار رہتا ہے، خاص طور پر نے مڈغاسکر کو انسانی امداد اور ڈیزاسٹر

کرنے میں ہندوستان کے فعال کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے مدغاسکر کی خوشحالی اور سماجی واقتصادی ترقی میں تعاون کرنے کے لئے مختلف منصوبوں میں تعاون کیا ہے، جو باہمی طور پر فائدہ مند ترقی کے لئے ہندوستان کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔مسٹر برلا نے دونوں ملکوں کے درمیان دوستی کو مضبوط بنانے میں مدغاسکر میں ہندوستانی تارکین وطن کی طرف سے ادا کیے جانے والے اہم کردار کا بھی ذکر کیا۔انہوں نے مدغاسکر میں منعقد ہونے والے پہلے جے پورفٹ کیمپ ※ پر بھی خوشی کا اظہار کیا،جس میں سینکڑوں معذور افراد کو مصنوعی اعضاء فراہم کیے گئے۔ہندوستان کی جمہوری روایت اور حکمرانی کے بارے میں بات کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی سب سے قدیم اور سب سے بڑی جمہوریت ہے اور اسے جمہوریت کی ماں ※ کے نام سے جانا جاتا ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہزاروں سال پہلے ہندوستان میں جمہوری ادارے تھے جہاں عوام کے لیے اجتماعی فیصلے کیے جاتے تھے۔اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان میں جمہوریت صرف حکمرانی کا نظام نہیں ہے بلکہ ثقافتی اور روحانی اخلاقیات کی بنیاد بھی ہے، وک سبھا اسپیکر نے وفد کو بتایا کہ 1952 میں آزاد ہندوستان میں پہلے انتخابات کے بعد سے ووٹروں کی شرکت میں مسلسل اضافہ ہوا ہے اور 2024 کے عام انتخابات میں ٹرن آؤٹ تقریباً 66 فیصد رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان کے جمہوری عمل میں عوام کے بڑھتے ہوئے اعتماد اور شراکت کا ثبوت ہے۔اسپیکر نے مدغاسکر کے پارلیمانی وفد کو ہندوستانی پارلیمنٹ کے کام اور بجٹ اجلاس کے طریقہ کار کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔پارلیمانی ڈیموکریسی ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (پرائڈ) کے ذریعہ قانون سازوں کے لئے منعقد کی گئی صلاحیت سازی کے پروگراموں کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر برلا نے امید ظاہر کی کہ مدغاسکر کی پارلیمنٹ عالمی معیار کے ادارے پرائڈ کے صلاحیت سازی کے تربیتی پروگراموں سے یقینی طور پر فائدہ اٹھائے گی۔انہوں نے کہا کہ پرائڈ مدغاسکر کے اراکین پارلیمنٹ اور افسروں کی ضروریات اور ترجیحات کے مطابق صلاحیت سازی اور تربیتی پروگرام ترتیب دے سکتا ہے۔اسپیکر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پارلیمانی وفود کا باقاعدہ تبادلہ اراکین پارلیمنٹ کو ایک دوسرے کے پارلیمانی طریقہ کار اور روایات کے بارے میں جاننے میں مدد ملے گی۔مسٹر جسٹن ٹوکیلی نے مڈغاسکر کے وفد کو مدعو کرنے پر مسٹر برلا کا شکریہ ادا کیا اور ہندوستان کی پارلیمنٹ کی طرف سے ان کی گرمجوشی سے مہمان نوازی کے لیے اظہار تشکر کیا۔انہوں نے ہندوستان کی اقتصادی ترقی اور ٹیکنالوجی میں غلبہ کی تعریف کی۔مسٹر ٹوکیلی نے کہا کہ دونوں ممالک کے زراعت، بحری سلامتی،صحت اور تعلیم کے شعبوں میں مشترکہ مفادات ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون، پارلیمانی تعاون اور ثقافتی تبادلے جاری رہیں گے۔پیر کو ہندوستان پہنچنے والے وفد نے آج لوک سبھا کی کارروائی بھی دیکھی۔

266 مزید ہندوستانی جنوب مشرقی ایشیا سے نکل کر ہندوستان پہنچے

نئی دہلی، 12 مارچ (یواین آئی) جنوب مشرقی ایشیا میں سائبر جرائم کے مراکز میں پھنسے مزید 266 ہندوستانیوں کو منگل کو آزاد کر کے ہندوستان لایا گیا۔اس سے قبل پیر کو اسی طرح پھنسے ہوئے 283 ہندوستانیوں کو ملک واپس لایا گیا تھا۔وزارت خارجہ نے بدھ کے روز کہا کہ حکومت نے کل فضائیہ کے ایک طیارے میں 266 مزید ہندوستانیوں کی وطن واپسی کا انتظام کیا ہے جنہیں لالچ دے کر جنوبی ایشیا میں سائبر کرائم کے مراکز میں لے جایا گیا تھا۔اسی طرح پیر کو 283 ہندوستانیوں کو ملک واپس لایا گیا، بیان میں کہا گیا ہے۔وزارت نے کہا کہ میانمار اور تھائی لینڈ میں ہندوستانی سفارت خانوں نے وہاں کے حکام کے ساتھ مل کر انہیں سائبر کرائم مراکز سے بچایا اور ان کے تعاون سے انہیں ہندوستان لایا گیا۔منوہر، اوپریٹی نے بات کی۔

HAJJ TOUR 2025
Hajj Package 35 Days (Shifting)
دیارے حرم
حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ
DAYARE HARAM
HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD
Direct Flight
DEL JED / JED DEL
By Saudi Airlines
(Others Airlines)
DEPARTURE: 08 May 2025 / RETURN: 11 June 2025
(Date Will be changed on some condition)
Package Includes:
Return Air Ticket (Economy Class) |
Hajj Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
Unlimited Free Laundry | Gifted Hajj Kit |
Exprienced Tour Guide |
Include 5% GST |
6,85,000/-
5 & 4 Sharing Room
DOCUMENTS REQUIRED:
Valid Passport 10 Months
PAN CARD
2 PHOTOS with white background
AADHAR CARD
For Booking Call:
+91-9555659996
+91-9570023255
+91-9570023277
TEL: 06272-351228
Package Does Not Includes:
Qurbani |
Tawaf E Ziyarat will be Done on own Expense |
No Transport Will Be Provided from Makkah Building to Haram |
HOTEL DETAIL
Makkah: Anjum Hotel Makkah*
100-200 Meters from Haram ★★★★★ or similar
Madinah: Star Hotel *
200-250 Meters from Masjid e Nabawi ★★★ or similar
Moallim C Category
Package Excludes:
* TCS extra | Any other items / service which are not mentioned above
IMPORTANT NOTES
1. Please activate ROAMING on your Sim before leaving India.
2. Download IMO, SKYPE, BOTIM for your VIDEO & AUDIO CALLS.
3. Please take Printout (HARD COPY) of your Ticket, Visa, Insurance.
4. Please wear EHRAM before crossing Meeqat.
5. Please Buy Saudi RIYAL from INDIA before reaching AIRPORT.
6. PLEASE keep 50-100 sar change with you handy in pockets.
7. Make sure to Keep your medicine handy with you in hand bags.
8. Do Not Carry INDIAN or ANY POLITICAL FLAGS with you.
9. Watch UMRAH Tutorials on YOUTUBE Before leaving.
10. For Mobile Recharges carry Extension board and Universal Adapter
11. Carry your own Wheelchairs.
12. Water is available only on Buffet Not in Rooms.
TERMS & CONDITIONS
1. Visa and Tickets Fees are Non Refundable.
2. No Refunds if Tour Cancelled within 21 Days of Travel.
3.50% Advance to Confirm Bookings.
4. Balance 50% to be paid 21 Days before Travel.
5. Airfare is considered of Economy class.
6. No Cash Deposits in our Bank Accounts.
7. Food In Executive, Esteem will be in Parcel.
8. Hotel may Change to Similar or Same Category Hotels.
9. Bucket and Tubs will not be available in hotels.
10. No Fans are not available in Rooms Only AC.
11. Indian Toilets are not available only English Toilets.
Mr. Abdur Razaque
(11 years experiance)
DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market
Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan
Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
www.dayareharam.com, dayareharam49@gmail.com

راجیہ سبھا میں ریلوے کے کام کاج پر بحث، اپوزیشن نے حکومت پر نجکاری کو فروغ دینے کا الزام لگایا

نئی دہلی، 12 مارچ (یواین آئی) اپوزیشن اراکین نے راجیہ سبھا میں حکومت پر عام لوگوں کے مفادات کی بجائے ریلوے کی نجکاری، پریمیم ٹرینوں کو چلانے، حادثات کو روکنے میں ناکامی اور ریل پروجیکٹوں کے معاملے میں اپوزیشن جماعتوں کے زیر انتظام ریاستوں کے ساتھ سوتیلا پن کا سلوک کرنے کا آج الزام لگایا، جب کہ حکمراں پارٹی کے اراکین نے وزیر اعظم مودی کے دور حکومت میں تیز رفتار ترقیاتی کام کاج ہونے کی ستائش کی۔وزارت ریلوے کے کام کاج پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے ترنمول کانگریس کی رکن ڈولا سین نے کہا کہ ہندوستان جیسے ملک میں غریبوں کی ضروریات ریلوے کی پہلی ترجیح ہونی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کا ارادہ ریلوے کی نجکاری کرنا ہے اور یہ آج ہندوستانی ریلوے کا مسئلہ بن چکا ہے۔انہوں نے کہا کہ ریلوے اسٹیشنوں کو عالمی معیار کا بنانے کا منصوبہ بھی نجکاری سے متاثر ہے لیکن حکومت اس کام میں بھی خاطر خواہ پیش رفت نہیں کر سکی۔انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال کے ساتھ ریلوے پروجیکٹس کی الاٹمنٹ اور عمل آوری میں امتیاز برتا گیا ہے۔ان کی پارٹی کی سربراہ ممتا بنرجی کی طرف سے بطور وزیر ریلوے کے دور میں کئے گئے اقدامات اور کاموں کی فہرست پیش کرتے ہوئے محترمہ سین نے کہا کہ وزیر ریلوے اشونی ویشنو کو ریلوے کی آپریٹنگ آمدنی میں اضافہ کرنے کے لیے محترمہ بنرجی کے ماڈل کو اپنانا چاہیے۔اس سے قبل بحث کا آغاز کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سمیک بھٹاچاریہ نے کہا کہ 2012 میں اس وقت کے ریلوے وزیر دنیش ترویدی نے کہا تھا کہ انڈین ریلوے آئی سی یو (انتہائی نگہداشت والی یونٹ) میں ہے اور اس کے فوراً بعد انہیں وزیر کے عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔اپوزیشن اراکین کی رکاوٹوں کے درمیان مسٹر بھٹاچاریہ نے کہا کہ مغربی بنگال کے لیے ریلوے بجٹ میں اس وقت کی متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کے مقابلے تین گنا اضافہ کیا گیا ہے، لیکن ریاستی حکومت کے عدم تعاون کی وجہ سے 43 ریلوے پروجیکٹوں پر کام متاثر ہو رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ زمین ریاستی حکومت کو حاصل کرنی ہے، لیکن مغربی بنگال میں مختلف پروجیکٹوں کے لیے کل زمین کا صرف 21 فیصد ہی حاصل کیا گیا ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاست میں ریلوے کی اراضی پر تجاوزات کی وجہ سے ریلوے لائنوں کو ڈبل کرنے اور ریل سہولیات کی توسیع کا کام مشکل اور پرخطر بن گیا ہے۔

HINDUSTAN TOURS & TRAVELS
هندوستان ٹورز اینڈ ٹریولز
IATA
SHAWWAL BUDGET PACKAGES
DIRECT FLIGHT BY SAUDI AIRLINES
Saudia
02 APR/DEL JED 20:05 23:05
21 APR/JED DEL 01:55 09:45
20 DAYS 81000
04 APR/DEL JED 20:05 23:05
20 APR/JED DEL 02:10 10:00
17 DAYS 78000
04 APR/DEL JED 20:05 23:05
23 APR/JED DEL 01:55 09:45
20 DAYS 81000
06 APR/DEL JED 20:05 23:05
25 APR/JED DEL 02:10 10:00
20 DAYS 81000
06 APR/DEL JED 11:50 14:50
25 APR/JED DEL 02:10 10:00
20 DAYS 85000
07 APR/DEL JED 20:05 23:05
26 APR/JED DEL 10:35 18:25
20 DAYS 81000
09 APR/DEL JED 11:25 14:25
28 APR/JED DEL 01:55 09:45
20 DAYS 81000
12 APR/DEL JED 20:05 23:05
27 APR/JED DEL 02:15 10:00
16 DAYS 78000
INCLUSIONS:
AIR TICKET
UMRAH VISA WITH INSURANCE
3 TIMES BUFFET SYSTEM FOOD
MAKKAH HOTEL (ASRAR AL GARIBA AJYAD) 1400 MTR BUS OR SERVICE-SIMILAR
MADINA HOTEL (DAR AL HUSSAIN) MASJID BILAL AREA (700 MTR) OR SIMILAR
ALL TRANSPORT ROUND TRIP
ZIYARAT MAKKAH MADINA CITY
GUIDANCE BY EXPERIENCED
UMRAH KIT
DELHI HEAD OFFICE:-
YASIR -7400011153
FARHA -7400011152
QUARI ABDUL MATEEN -7303330662
303, 3RD FLOOR, VARDHMAN CITY 2 PLAZA, TURKMAN GATE, NEW DELHI-110002
PH NO. 011-46062444
SAMBHAL BRANCH:-
SHAFIQ - 9756493401
9410087199
HAJI SHAMIM BUILDING, NAKHASA NEAR NAKHASA POLICE CHOWKI SAMBHAL - 244302 U.P.
DARBHANGA BRANCH:-
ZIYA -9990440072
SAJID -9990441944
SAFAT AHMAD-9546096374
MAULAGANJ, NEAR KHALILIYA HOTEL, DARBHANGA, BIHAR - 846004
MUMBRA BRANCH:-
SOHAIL - 9987744448
AIJAZ SHEIKH - 9990889970
NIDA -9990334430
OFFICE NO. S-10, ELMORE, DOSTI BUILDING, MUMBRA, KAUSA - 400607
MUMBAI BRANCH:-
SHAKEEL -9820805765
ANJUM - 9990660038
ABID -9990660042
OFFICE NO 10, LASHKARIYA BUILDING, NEAR MAHATMA GANDHI SCHOOL, BEHRAM BUAG, JOGESHWARI WEST, MUMBAI – 400102
KASHMIR BRANCH:-
ISHFAQ - 9149495477
AARIF - 7006695671
GULMARG, TANGMARG 193402

ZAM ZAM
زم زم
حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول
Hajj Umrah Tour & Travel
Main Khagaul Road, Opp सेन्ट्रल बैंक ऑफ इंडिया Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505
17 JAN 2025 97,000/- DELHI TO DELHI
15 FEB 2025 97,000/- DELHI TO DELHI
03 MAR 2025 (Ramdan Full Month) 1,79,000/- PATNA TO PATNA
07 APR 2025 97,000/- DELHI TO DELHI
Ramdan Booking Start 2025
LAST 20 DAY RAMDAN 10 MAR 2025
DELHI TO DELHI (1,57,000/-)
PATNA TO PATNA (1,68,000/-)
SAUDI AIRLINES/AIR INDIA
Hotel in Makkah :- Dar Al-Khalil Rushad Hotel or Similar Within 300-350 Mtr
Hotel in Madina :- Guest Time & Arzuwaan Sada Hotel or Similar Within 100-150 Mtr
Package Includes
Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance
9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246
PATNA TO PATNA 1,08,000/-
CONTACT PERSON OTHER DISTRICT
NEW DELHI Gulam Rasul 9015524877
ASANSOL (W.B) Mufti Sohail Ansari 8868894411
RAJA BAZAR PATNA Sajjad Khan 9308816263
BUXAR Md. Afzal Ansari 9110991456
CHAPRA Md. Sabir 9308841431
SIWAN Ahmad Reza 9308170977
MUZAFFARPUR Md. Rizwan 7004957236 9199684786
DARBHANGA Raja Ansari 8877690469
BIHAR SARIF Md. Sakil 8210721950
ALAMGANJ PATNA Md. Rizwan 8292847945 Md. Ashraf- 8228826640

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

ایئر انڈیا کے طیارے کو بیت الخلا کے بند ہونے کی وجہ سے سفر ادھورا چھوڑنا پڑا

انڈین فضائی کمپنی ایئر انڈیا نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ گزشتہ ہفتے امریکہ سے انڈیا آنے والی اُن کی ایک پرواز کو اس وقت واپس امریکہ جانا پڑا تھا کہ جب مسافروں نے اس کے زیادہ تر بیت الخلا میں پلاسٹک کے تھیلے، رگ اور کپڑے فلش کرنے کی کوشش کی۔ ایئر انڈیا کا یہ طیارہ امریکی شہر شکاگو سے انڈیا کے دارلحکومت دہلی جا رہا تھا اور امریکہ واپسی سے قبل اس طیارے نے کئی گھنٹے ہوا میں گزارے۔ طیارے کے اندر سے سامنے آنے والی ویڈیو میں مسافروں کو افراتفری کے عالم میں عملے کے ارکان کے ارد گرد جمع دیکھا جا سکتا ہے جو صورتحال کی وضاحت کرتے نظر آ رہے ہیں۔ اس واقعے نے سوشل میڈیا پر ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے جس میں بہت سے لوگ ہوائی جہاز میں باتھ روم یا بیت الخلا کے استعمال اور اس کے آداب سے متعلق بات کر رہے ہیں۔ دوران سفر مسافر کے کھانے میں زندہ چوہا نکلنے پر جہاز کی ہنگامی لینڈنگ: چوہا جہاز کے لیے کیوں خطرناک ہے؟ ایئر انڈیا کی جانب سے پیر کو جاری ایک بیان کے مطابق یہ واقعہ 5 مارچ کو ایئر انڈیا کی پرواز 126 میں پیش آیا تھا۔ پرواز کے اُڑان بھرنے کے تقریباً دو ہی گھنٹے کے بعد عملے کے ارکان نے اعلان کیا کہ جہاز کے اندر کچھ بیت الخلا 'نا قابل استعمال' ہو چکے ہیں۔ اس کے بعد انھیں پتہ چلا کہ بزنس اور اکانومی کلاس کے 12 میں سے 8 بیت الخلا نا قابلِ استعمال ہو چکے ہیں۔ جس کی وجہ سے جہاز میں سوار مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ایئر انڈیا کی اس فلائٹ میں 342 مسافروں کے سوار ہونے کی گنجائش تھی۔ ایئر انڈیا کی جانب سے جاری ہونے والے بیان کے مطابق یہ وہ وقت تھا کہ جب طیارہ بحر اوقیانوس کے اوپر پرواز کر رہا تھا۔ اس وقت زیادہ تر یورپی ہوائی اڈوں پر رات کا وقت تھا اور ایسے میں کسی بھی یورپی ہوائی اڈے پر جہاز کا اُترنا ناممکن ہوتا ہے۔ اس وجہ سے ایئر انڈیا کے پائلٹس نے 'مسافروں کی حفاظت' کو مدِنظر رکھتے ہوئے طیارے کو واپس شکاگو لے جانے کا فیصلہ فلائٹ ٹریکنگ ویب سائٹ فلائٹ راڈار 24 پر بی بی سی نے جب اس مسافر طیارے سے متعلق جاننے کی کوشش کی تو پتہ چلا کہ طیارے نے جب واپسی کا سفر شروع کیا تو وہ اُس وقت گرین لینڈ کے قریب تھا اور اس طیارے نے مجموعی طور پر 10 گھنٹے فضا میں گزارے۔ ایئر انڈیا کا کہنا ہے کہ بعد ازاں تحقیقات میں طیارے کے بیت الخلا میں پولی تھین بیگز (پلاسٹک بیگز)، رگ اور کپڑے ملے جو فلش کرنے کی کوشش کے دوران اُس کی پائپ میں پھنس گئے تھے۔ ایئر انڈیا کی جانب سے جاری کی جانے والی متعدد تصاویر میں بیت الخلا کی صفائی کے بعد فضلے سے بھرے بیگ دکھائے گئے ہیں۔ ایک تصویر میں عملے کے ایک رکن کو ڈرینیج پائپ تھامے ہوئے دکھایا گیا ہے جو مکمل طور پر رگ اور کپڑوں سے بھرا ہوا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام مسافر اور عملہ باحفاظت شکاگو پہنچے اور انھیں رہائش اور متبادل پرواز کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ واضح رہے کہ ہوائی جہاز کے بیت الخلا انسانی فضلے کو خصوصی ٹینکوں میں ذخیرہ کرتے ہیں اور فلشنگ کے لئے ویکیوم سسٹم کا استعمال کرتے ہیں۔ فضلے سے بھے ٹینکس کو عام طور پر جہاز کے ہوائی اڈے پر اُتر جانے کے بعد ٹھکانے لگایا جاتا ہے۔ ہوا بازی کے ماہر مارک مارٹن نے انڈین اخبار 'ہندوستان ٹائمز' کو بتایا کہ اگرچہ کچرے سے بھرے ہوئے بیت الخلا کوئی غیر معمولی بات نہیں لیکن تمام بیت الخلا کا ایک ہی وقت میں نا قابلِ استعمال ہو جانا 'تقریباً ناممکن' ہے اور وہ بھی صرف مسافروں کی غلطی کی وجہ سے، تاہم اس صورتحال میں ایک مسافر بردار طیارے کو ہنگامی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا۔'

ماہ رمضان میں صرف روزہ رکھنا ہی کافی نہیں

مفتی ابوالفضل ندوی ستروپٹی مدھوبنی

ماہ رمضان اپنی تمام تر رحمتوں برکتوں اور رونقوں کے ساتھ ہم پر سایہ فگن ہے یہ مہینہ نیکیوں کی بہار کا موسم ہے یہ رحمتوں کا خزینہ ہے برکت و مغفرت کا مقدس مہینہ ہے اس کے فضائل بے شمار اس کے برکات لازوال اس میں مؤمن بندوں پر اللہ پاک کی رحمت اور عنایت کا نزول ہوتا ہے اس ماہ مبارک کی آمد پر مسجدوں کی زیبائش بڑھ جاتی ہے گھروں میں افطار و سحر کی گرم بازاری نظر آنے لگتی ہے پورے مسلم معاشرہ میں تقویٰ و پرہیزگاری کی لہر دوڑنے لگتی ہے ہر خاص و عام کے چہرے نور سے پر رونق لگنے لگتے ہیں، سر سے پاؤں تک نورانی لباس میں ملبوس ہونے لگتے ہیں کیونکہ خالق کائنات نے روزہ داروں کو یہ خوشخبری سنادی کہ جو شخص اس ماہ مبارک میں ایمان و یقین اور اجر و ثواب کی نیت سے روزے رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے تمام گناہوں کو معاف فرمادے گا۔ اسی طرح عبادت کا اجر دوسرے مہینوں کے مقابلے ستر گنا اور اس بھی زیادہ دینے کا اعلان کر دیا اس ماہ مبارک میں اسلام کے بنیادی ارکان میں سے پورے 30 روزے کی ادائیگی کا اہتمام ضروری ہے یہ وہ عظیم بابرکت باعظمت عبادت ہے جس کا بدلہ اللہ سبحانہ وتعالی خود عنایت فرما※ گا کیونکہ فرمان الٰہی ہے میرا بندہ روزہ صرف میرے لیئے رکھا ہے اس لی※ میں خود اس کا بدلہ اپنے ہاتھوں سے دوں گا جب اللہ تبارک وتعالیٰ اس کا بدلہ خود اپنے ہاتھوں سے روزہ داروں کو عنایت فرما※ گا تو ہم پر لازماً یہ بات عائد ہوتی ہے کہ ہم اپنے ہاتھوں کو اللہ رب العزت کے سامنے پھیلانے والے بنیں ماہ رمضان میں صرف روزہ رکھنا ہی کافی نہیں بلکہ اُس کی حفاظت بھی ضروری ہے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جبکہ ہماری رات تراویح پڑھنے اور دن میں روزہ رکھنے کے اہتمام میں اور روزے کی حفاظت میں صرف ہو کیونکہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھتا ہے وہ گناہوں سے ایسے پاک صاف ہو جاتا ہے جیسے وہ ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو (سنن نسائی کتاب الصوم رقم الحدیث 2208) احتساب کا مطلب یہ ہے کہ اللہ رب العزت سے ثواب کی امید رکھتے ہو※ روزہ رکھنا اور روزہ کی حالت میں بھوک اور پیاس پر صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے نفس کا محاسبہ کرنا ایک موقع پر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ جہنم کی آگ سے ڈھال ہے جیسے تم میں سے کسی کے پاس لڑائی کی ڈھال ہو (سنن نسائی کتاب الصوم رقم الحدیث 2231) یعنی جس طرح میدان جنگ میں ڈھال غازی کے ہاتھ میں ہوتی ہے پس گویا کہ روزہ جہنم کی آگ سے تحفظ کا ذریعہ اور ڈھال بن جا※ گا صاحب نہایہ لکھتے ہیں کہ روزہ کے ڈھال ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ روزہ دار کو موذی شہوات سے باز رکھتا ہے، امام قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں روزہ کے ڈھال ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی مشروعیت کے لحاظ سے ستر اور حفاظت کا سامان ہے پس روزہ دار کا فرض ہے کہ اسے ایسی چیزوں سے بچا※ جو اسے فاسد کر دیتی ہیں اور اس کے ثواب کو کم کر دیتی ہیں روزہ کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ قبر میں دائیں جانب سے آ کر روزہ دار کو عذاب سے بچا※ گا روزہ قیامت کے دن روزے داروں کے لیے شفاعت کرے گا اور کہے گا کہ اے اللہ میں نے تیرے اس بندے کو دن میں کھانے پینے سے روکے رکھا اس لیے اس کے متعلق میری شفاعت قبول فرما۔ اور قرآن کہے گا کہ میں نے رات کو اسے سونے نہیں دیا اس لیے میری بھی اس کے متعلق شفاعت قبول فرما تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کی شفاعت قبول فرمالیں گے بخاری کی روایت میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے قیامت کے دن اس میں صرف روزہ دار ہی داخل ہونگے ان کے علاوہ کوئی دوسرا اس میں داخل نہیں ہوگا (صحیح البخاری باب الریان للصائمین رقم الحدیث 1797) ریان کے بارے میں محدث ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یا تو وہ بنفسہ ریان ہے کیونکہ اس کی طرف کثیر نہریں جاری ہیں اس کے قریب تازہ اور سرسبز و شاداب پھل پھول بکثرت ہیں قیامت کے دن اس کے ذریعے سے لوگوں کی پیاس زائل ہوگی اور تروتازگی و نظافت ہمیشہ رہے گی اس لئے صرف رمضان کے روزے رکھنے والا ہی نہیں بلکہ کثرت سے نفلی روزے رکھنے والا بھی اس کا مستحق ہوگا روزہ صرف صبح سے شام تک کھانے پینے اور نفسانی خواہشات سے پرہیز کا نام نہیں بلکہ پوری اسپرٹ Spirit جذبہ اور دل جمعی کے ساتھ زندگی گزارنے کی عادت ڈالنا اس کا مقصد ہے اسی لئے روزہ کے دوران گناہوں سے بچنا، فحش گوئی سے پرہیز اور لڑائی جھگڑے سے گریز ضروری ہے نمازوں کا اہتمام اور تلاوت میں وقت گزارنا بھی روزہ کے مشاغل میں شامل ہیں روزہ دار کو روزہ رکھ کر غریبوں کی بھوک پیاس کا احساس ہوتا کہ صلہ رحمی کا جذبہ پیدا ہو زندگی میں بعض لمحات ایسے آتے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کی رحمت بندوں پر موسلا دھار بارش کی طرح برستی ہے تا کہ مومن اس رحمت کو پا کر ہمیشہ ہمیش کی بدبختی سے بچ جائے رمضان کے مہینے میں اللہ تعالیٰ کی کرم نوازیاں اور عنایات بہت زیادہ بڑھی ہوئیں ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ ڈھیروں ڈھیر اجر سے نوازتے ہیں اور مانگنے والوں کے لیے خیر و برکات کے دروازے کھول دیتے ہیں ہماری کامیابی و کامرانی اسی میں ہے کہ اس ماہ میں تن من دھن سے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے وقف کر دیں اور رحمت و مغفرت کی اس عظیم نعمت کو حاصل کر لیں جو خدا کی رضا کے بغیر ہفت اقلیم کی دولت دے کر بھی نہیں مل سکتی۔

دوسرا عشرہ بخشش و مغفرت طلب کرنے کا!

از۔۔۔مولانا محمد محفوظ قادری 9759824259

رمضان المبارک کا پہلا عشرہ مکمل ہوا۔ اب دوسرا عشرہ ہمارے اُپر سایہ فگن ہو چکا ہے، یہ عشرہ اللہ رب العزت سے بخشش و مغفرت طلب کرنے کا ہے۔ بہت خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس مہینے میں روزے اور عبادات کے ذریعہ اپنے رب کو راضی کر رہے ہیں۔ ماہ رمضان مغفرت کا وہ عظیم الشان مہینہ ہے کہ جس شخص کی توبہ قبول ہو گئی رب نے اسے بخش دیا اور وہ ماہِ رمضان کے فضائل و برکات سے بھی فیضاب ہو گیا۔ اور جو شخص اس ماہ کو پانے کے بعد بھی اپنی بخشش و مغفرت نہ کرا سکا تو وہ سخت خسارہ اٹھانے والوں میں شمار ہو جائے گا۔ اس عشرے میں بندۂ مومن کو چاہئے کہ کثرت سے اللہ سے توبہ و استغفار کرے کیونکہ قرآن و حدیث میں گناہوں سے توبہ کرنے والوں کے لئے بہت زیادہ خوشخبری سنائی گئی ہے ارشاد باری تعالیٰ ''اور توبہ کرو اللہ کی طرف اے مومنو! تا کہ تم فلاح پاؤ'' اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ رات میں اپنی رحمت کو وسیع کرتا ہے تا کہ دن میں گناہ کرنے والے توبہ کریں اور اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے، اسی طرح دن میں اپنی رحمت کو دراز فرماتا ہے تا کہ رات کے گناہ گاروں کی توبہ قبول فرمائے یہاں تک کہ مغرب سے سورج طلوع ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل سے بھی اُمت کو توبہ و استغفار کی طرف متوجہ فرمایا ہے، آپ فرماتے ہیں اے لوگو! اللہ رب العزت کے سامنے توبہ کرو، بیشک میں بھی دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر انسان خطا کار ہے اور بہترین خطا کار توبہ کرنے والے ہیں۔ (ترمذی شریف) اسی طرح آپ نے اور ارشاد فرمایا کہ گناہ سے (سچی) توبہ کرنے والا اُس شخص کی طرح ہے کہ جس نے کوئی گناہ ہی نہ کیا ہو۔ (ابن ماجہ شریف) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بندہ توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے، محافظ فرشتے اُس کے گناہوں کو بھول جاتے ہیں، اُس کے اعضائے جسمانی بھی اُس کے گناہوں کو بھول جاتے ہیں، زمین کا وہ ٹکڑا کہ جس پر اُس نے گناہ کیا ہے ساتھ ہی آسمان کا وہ حصہ کہ جس کے نیچے اس نے گناہ کیا ہے اُس کے گناہوں کو بھول جاتے ہیں، جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اُس کے گناہوں پر گواہی دینے والا کوئی نہیں ہوگا۔ (مکاشفۃ القلوب) یہ بات بھی انسان کی سعادت مندی کی ہے اللہ نسان کو طویل زندگی عطا فرمائے اور ساتھ ہی گناہوں پر توبہ و استغفار کی سعادت بھی نصیب ہو۔ لہٰذا ہم اس عشرے میں اللہ رب العزت سے کثرت کے ساتھ توبہ و استغفار کریں، اور اس دعا کا کثرت کے ساتھ ورد کریں۔ ''استغفر اللّٰہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ'' میں اللہ سے تمام گناہوں کی معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ توبہ و استغفار کرنا اللہ رب العزت کو بہت زیادہ پسند ہے اسی وجہ سے اللہ نے بہت سی قوموں سے عذاب کو ٹال دیا تھا۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم کثرت کے ساتھ ان دس دنوں میں اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور مغفرت طلب کریں۔ فرائض کی پابندی اور نفلی عبادت کا بھی اہتمام کریں خاص طور سے نماز تہجد کا، رات کی تنہائی میں کھڑے ہو کر ندامت کے آنسو بہا کر اپنے رب کی بارگاہ میں اپنی فریاد پیش کریں ہمارا رب بہت مہربان اور رحم و کرم فرمانے والا ہے یقینا اللہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما کر ہم سے راضی ہو جائے گا۔ اللہ رب العزت مسلمانوں کو توبہ و استغفار کے ساتھ ماہ رمضان کا ادب و احترام کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رمضان المبارک اور سماجی اصلاح

سالم ظفر ارریاوی متعلم: ایم۔ایم۔عربی و فارسی یونیورسٹی پٹنہ

رمضان المبارک اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ ایک عظیم نعمت ہے، برکت ہے تحفہ ہے۔ جو انفرادی اور اجتماعی زندگی میں گہرے اثرات مرتب کرتے ہے۔ یہ مہینہ صبر، تقویٰ اور قربِ الٰہی کا ذریعہ بنتا ہے اور ساتھ ہی ایک صالح معاشرے کی تشکیل میں مدد دیتا ہے۔ کیوں کہ اس مہینے میں عبادات اور اخلاقی تربیت کے ذریعے انسان کے اندر ایسی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں جو سماجی اصلاح کا سبب بنتی ہیں۔ جیسے کہ فرد کسی بھی معاشرے کی بنیادی اکائی ہوتا ہے، اور جب فرد کی اصلاح ہوتی ہے تو پورے معاشرے میں مثبت تبدیلی آتی ہے۔ تو اس وجہ سے رمضان المبارک فرد کی اصلاح کا بہترین موقع عنایت کرتا ہے۔ رمضان المبارک کی خاص خصوصیت یہ ہے کہ ضبطِ نفس، تقویٰ اور نیکیوں کی جانب رغبت پیدا کرتا ہے۔ انسان برائیوں سے بچنے کی مشق و کوشش کرتا ہے اور اپنے کردار کو سنوارتا ہے۔ یہی خود احتسابی اور ضبطِ نفس معاشرتی برائیوں کے خاتمے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اگر ایک ناحیے سے دیکھا جائے تو روزہ صرف بھوک اور پیاس برداشت کرنے کا نام نہیں بلکہ صبر، ہمدردی اور ایثار کی تربیت کا ذریعہ ہے۔ کیونکہ اس مہینے میں سماجی ہم آہنگی کو فروغ ملتا ہے، روزہ دار بھوک اور پیاس کی شدت محسوس کر کے محتاجوں اور ضرورت مندوں کے دکھ درد کو سمجھتا ہے۔ اسی لیے رمضان میں صدقات، خیرات اور زکوٰۃ کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے تا کہ ضرورت مندوں کی مدد کی جا سکے اور ایک فلاحی معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔ اور رمضان المبارک کے اندر خاص طور سے مسلمانوں کے درمیان محبت اور بھائی چارے کو فروغ دینے کا ایک گولڈن موقع بھی ہوا کرتا ہے۔ اس کی ادنی سی مثال لے لیجیے جیسے مساجد میں اجتماعی عبادات، افطار کی محفلیں اور سحری میں ایک ساتھ کھانے کے مواقع ایک دوسرے کے قریب آنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ اس وجہ سے بھی یہ مہینہ اختلافات ختم کرنے اور باہمی محبت بڑھانے کا درس دیتا ہے۔ اور اعتکاف جیسی عبادات میں افراد ایک جگہ اکٹھے ہوتے ہیں، جہاں علمی و روحانی گفتگو کے ذریعے اصلاحِ معاشرہ کی راہ ہموار کرتے ہیں۔ تا کہ ایک صالح اور عادلانہ معاشرے کی بنیاد عدل و انصاف پر ہوتی رہے، اور رمضان شریف میں ان اصولوں کو اپنانے کی تلقین کرتا ہے۔ جن میں سچائی، دیانت داری اور انصاف کا عملی مظاہرہ بھی کیا جاتا ہے۔ کاروباری لین دین میں ایمانداری، دوسروں کے حقوق کی ادائیگی اور جھوٹ و دھوکہ دہی سے اجتناب کرتے ہیں اور یہ اسلامی فلاحی ریاست کے قیام کی جانب ایک بہترین قدم ہے۔ اور رمضان میں لوگ زیادہ نیکیوں کی طرف راغب ہوتے ہیں، جس کے نتیجے میں سماجی برائیاں جیسے جھوٹ، دھوکہ، غیبت اور چغلی کم ہونے لگتی ہیں۔ ایسے ہی رمضان المبارک کے بعد اصلاح کا تسلسل ہمیں محض ایک مہینے کے لیے نیک بننے کی ترغیب نہیں دیتا بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ ہم پورے سال نیکیوں پر کاربند رہیں اور اصلاحِ معاشرہ کی کوشش جاری رکھیں۔ اگر رمضان میں ہم نے تقویٰ، صبر، دیانت داری، سخاوت اور محبت کے اوصاف اپنائے ہیں، تو ان کو بعد میں بھی برقرار رکھنا چاہیے۔ یہی تسلسل ایک اچھے اور متوازن معاشرے کی بنیاد برقرار رکھ سکتا ہے۔ تو تمام باتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ رمضان المبارک ہمیں روحانی، اخلاقی اور سماجی سطح پر خود کو بہتر بنانے کا موقع عنایت کرتا ہے۔ اس مہینے میں کی جانے والی عبادات، خیرات اور اصلاحی سرگرمیاں اگر مستقل بنیادوں پر جاری رکھی جائیں تو معاشرہ حقیقی معنوں میں اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھل سکتا ہے۔ لہذا ہمیں چاہیے کہ رمضان کی برکتوں کو محض چند دنوں کے لیے محدود نہ رکھیں بلکہ انہیں اپنی عملی زندگی کا مستقل حصہ بنائیں تا کہ ایک صالح، منصفانہ اور فلاحی معاشرہ وجود میں آ سکے۔۔

رمضان میں ہولی، جمعہ، سیاست اور مسلمانوں کی حکمت عملی

مصنف: مولانا قاری اسحاق گورا

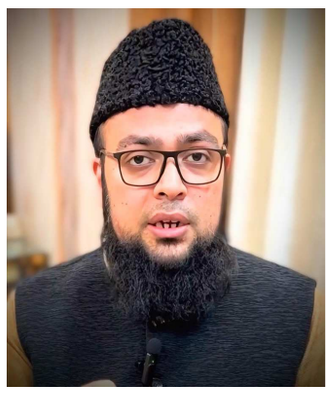

ہندوستان میں ہمیشہ سے ہی مختلف مذاہب، ثقافتوں اور تہواروں کا ایک ہم آہنگ امتزاج رہا ہے۔ یہی گنگا-جمنی تہذیب اس ملک کی خصوصیت ہے، جہاں ہر سال ہولی، دیوالی، رمضان اور عید جیسے تہوار مختلف مذاہب کے لوگوں کے درمیان ایک دوسرے کی ثقافت کو سمجھنے اور احترام کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ لیکن حالیہ برسوں میں، خاص طور پر اتر پردیش اور دیگر ریاستوں میں، کچھ سیاستدانوں اور سماجی عناصر نے ان تہواروں کو ایک دوسرے کے خلاف استعمال کرنے کی کوشش کی ہے۔ رمضان اور ہولی جیسے اہم مذہبی مواقع پر سیاست کی ایک نئی جہت سامنے آ چکی ہے، جہاں مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیزی کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اس سال، رمضان کے دوران ہولی کے تہوار کا آنا حالات کو مزید پیچیدہ بنا رہا ہے۔ رمضان کے دوسرے جمعہ کا دن اور ہولی کا تہوار ایک ساتھ آنا کچھ شرپسند عناصر کے لیے نیا موقع بن سکتا ہے تاکہ وہ فرقہ وارانہ ماحول کو مزید ہوا دیں۔

اتر پردیش ایک اہم ریاست ہے جہاں سیاست، خاص طور پر فرقہ وارانہ سیاست، کا بڑا کردار رہا ہے۔ مختلف سیاسی جماعتیں اس ریاست میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان تقسیم کو بڑھا کر اپنے سیاسی مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اس بار رمضان اور ہولی کے موقع پر، خاص طور پر سنبھل کے پولیس افسر انوج چودھری کے متنازعہ بیانات نے ماحول کو مزید کشیدہ کر دیا ہے۔ ان بیانات میں ہولی کے دوران مسلمانوں کے مخصوص مذہبی فرائض پر سوالات اٹھائے گئے اور سڑکوں پر نماز پڑھنے کے حوالے سے اشتعال انگیز باتیں کی گئیں۔

یہ بیانات ایک بڑی سازش کا حصہ ہو سکتے ہیں جس کا مقصد مسلمانوں کو اشتعال دلانا اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو توڑنا ہو سکتا ہے۔ ایسے حالات میں مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان سیاسی چالاکیوں کو سمجھیں اور ان کے خلاف حکمت عملی کے تحت عمل کریں۔

فرقہ واریت کی سیاست کے تناظر میں مسلمانوں کو مختلف چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ان چیلنجز میں سے کچھ اہم درج ذیل ہیں:

ہولی کے دوران کچھ شرپسند عناصر رمضان کی عبادات میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ خاص طور پر جمعہ کی نماز اور تراویح کے دوران شرارتیں کی جا سکتی ہیں تاکہ کسی بھی موقع پر مسلمانوں کی عبادت میں خلل ڈالا جا سکے۔ اس کے علاوہ، سڑکوں پر نماز پڑھنے کے مسئلے کو مزید اُٹھایا جا سکتا ہے تاکہ مسلمانوں کو مجبور کیا جا سکے کہ وہ اپنی عبادات کو محدود کر دیں۔

سوشل میڈیا ایک طاقتور ہتھیار بن چکا ہے، جہاں افواہیں، جھوٹی خبریں اور اشتعال انگیز مواد تیزی سے پھیلتا ہے۔ رمضان اور ہولی کے موقع پر، بعض عناصر سوشل میڈیا کا استعمال مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا کرنے کے لیے کر سکتے ہیں۔ جھوٹے ویڈیوز، پروپیگنڈے اور اشتعال انگیز تبصروں کے ذریعے مسلمانوں کی ساکھ کو نقصان پہنچایا جا سکتا ہے۔

رمضان اور ہولی کے دوران، مسلمانوں کے خلاف انتظامیہ کے یکطرفہ اقدامات کا بھی امکان ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی معمولی جھگڑا بھی ہوتا ہے تو پولیس کارروائی میں مسلمانوں کو قصوروار ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ ایسے میں مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ قانونی طور پر تیار رہیں تاکہ کسی بھی پریشانی کی صورت میں فوری مدد حاصل کر سکیں۔

فرقہ وارانہ ماحول میں مسلمانوں کے کاروبار کو بھی نشانہ بنایا جا سکتا ہے۔ اگر کسی علاقے میں اشتعال انگیزی ہو تو مسلمانوں کے کاروباروں کو نقصان پہنچایا جا سکتا ہے۔ بائیکاٹ کی مہمیں اور دکانوں پر حملے بھی مسلمانوں کے لیے معاشی مشکلات پیدا کر سکتے ہیں۔

ایسے حالات میں مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ایک حکمت عملی کے تحت ان چیلنجز کا سامنا کریں۔ یہ حکمت عملی درج ذیل نکات پر مبنی ہو سکتی ہے:

سب سے پہلی اور ضروری بات یہ ہے کہ مسلمانوں کو کسی بھی اشتعال انگیزی یا provocation کا جواب جذباتی انداز میں نہ دیں۔ قرآن اور حدیث میں صبر اور حکمت کا بہت زیادہ ذکر آیا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ کسی بھی صورتحال میں صبر کے ساتھ ردعمل دیں اور اگر ضرورت پڑے تو قانونی راستہ اختیار کریں۔ کسی بھی قسم کی فرقہ وارانہ جھگڑے یا فسادات میں شریک ہونے سے مکمل طور پر گریز کریں۔ مسلمانوں کو مقامی وکلاء، سماجی کارکنوں اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ مل کر قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے خود کو ہر طرح کی زیادتی سے بچانے کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ قانونی مدد کی تیاری اور فوری کارروائی کرنے کی صلاحیت مسلمانوں کو پریشانی کے وقت میں ایک طاقتور ہتھیار فراہم کرے گی۔

سوشل میڈیا پر فرضی خبریں اور نفرت انگیز مواد پھیلایا جا سکتا ہے۔ اس لیے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ سوشل میڈیا پر کسی بھی قسم کی غیر مصدقہ یا اشتعال انگیز پوسٹس سے دور رہیں۔ اگر کوئی ایسی پوسٹ نظر آئے تو فوراً رپورٹ کریں اور اس پر تبصرہ کرنے سے گریز کریں۔ یہ فرقہ وارانہ پھیلاؤ کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

مساجد اور کمیونٹی سینٹرز کے انتظامیہ کو رمضان کے دوران سیکیورٹی کے انتظامات بہتر بنانے چاہئیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے بچا جا سکے۔ ہولی کے دوران خاص طور پر نماز کے اوقات میں سیکیورٹی فراہم کی جائے اور نوجوانوں کو اشتعال انگیزی سے بچانے کے لیے آگاہی دی جائے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ مقامی سطح پر اپنی ہندو برادری کے افراد سے ملاقات کریں اور رمضان اور ہولی کے موقع پر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے اتفاق رائے قائم کریں۔ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ پروگرامز اور ملاقاتیں کر سکتے ہیں۔

مسلمانوں کو اپنی معیشت کو خودکفیل بنانے کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ چھوٹے کاروباروں کو مضبوط کرنے کے لیے مقامی سطح پر ایک دوسرے کی مدد کریں اور کسی بھی طرح کے اقتصادی بحران سے بچنے کے لیے اپنے کاروبار کو مستحکم کریں۔

ہندوستان میں موجودہ حالات میں جب رمضان اور ہولی ایک ساتھ آ رہے ہیں، مسلمانوں کے لیے یہ وقت ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ خاص طور پر اتر پردیش جیسے حساس علاقوں میں جہاں فرقہ وارانہ سیاست اور اشتعال انگیزی کے امکانات زیادہ ہیں، مسلمان اگر صبر، حکمت اور آگاہی کے ساتھ عمل کریں تو نہ صرف اپنے مذہبی فرائض کی حفاظت کر سکتے ہیں بلکہ اپنی کمیونٹی کے امن و امان کو بھی برقرار رکھ سکتے ہیں۔ اس وقت، مسلمانوں کی حکمت عملی کا تاثر نہ صرف ان کی برادری بلکہ پورے ملک پر پڑے گا۔ ایسے میں ایک مضبوط حکمت عملی اور حکومتی، سماجی اور کمیونٹی سطح پر اہم اقدامات کی ضرورت ہے۔

رمضان اور ہولی جیسے مذہبی تہواروں کے موقع پر اشتعال انگیز بیانات، افواہیں اور جھگڑے پیدا کرنے کی سازشوں کا سامنا کرنا ایک عام بات بن چکی ہے۔ مگر اس کا جواب جذباتی ردعمل سے دینا نہیں، بلکہ قانون کے دائرے میں رہ کر درست طریقے سے جواب دینا ہوگا۔ یہ ہمارے قومی کردار کو مضبوط کرتا ہے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو بڑھاتا ہے۔ مسلمانوں کو یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ان کا جوردعمل ہوگا، وہ پورے ملک میں ایک پیغام دے گا۔ لہذا، ان کی حکمت عملی کا مقصد صرف اپنے حقوق کا دفاع کرنا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس کے ساتھ ساتھ امن و امان کا قیام، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا فروغ، اور قانون کی حکمرانی کے تحفظ کو بھی مقدم رکھنا چاہیے۔

سب سے پہلے تو، صبر اور حکمت کی اہمیت بے حد بڑھ جاتی ہے۔ جب کسی بھی ماحول میں اشتعال انگیزی کی جائے یا لوگوں کو بھڑکایا جائے تو اس وقت مسلمانوں کو صبر کا دامن تھامنا چاہیے اور قانونی طریقے اختیار کرنا چاہئیں۔ یہ بات قرآن و سنت سے واضح ہے کہ مسلمانوں کو کسی بھی اذیت یا تکلیف کا مقابلہ بردباری اور صبر کے ساتھ کرنا چاہیے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنے ماننے والوں کو ہر حالت میں صبر کی تلقین کی ہے، چاہے وہ ظلم ہو یا آزمائش۔ اس لیے، ہمیں ہر حالت میں حکمت سے کام لینا ہوگا اور کسی بھی صورتحال میں بے وقوفی یا غصے میں آ کر فیصلے نہیں کرنا چاہیے۔

سوشل میڈیا کا کردار بھی اس وقت بہت اہمیت اختیار کرتا ہے۔ جہاں ایک طرف سوشل میڈیا فرقہ وارانہ سیاست کی طاقت بن چکا ہے، وہیں دوسری طرف یہ مسلمانوں کے لیے ایک موقع بھی ہے کہ وہ اپنے موقف کو درست اور پرامن طریقے سے پیش کریں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی جھوٹی خبروں اور اشتعال انگیز مواد سے اجتناب کریں۔ اس کے علاوہ، اگر کوئی بھی فرضی یا اشتعال انگیز مواد نظر آئے تو فوراً اس کی رپورٹ کی جائے تاکہ اس کے اثرات کو کم کیا جا سکے اور فرقہ وارانہ منافرت کو بڑھنے سے روکا جا سکے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ سوشل میڈیا پر ایک چھوٹی سی غلطی پورے ملک میں بحران پیدا کر سکتی ہے۔ اس لیے مسلمانوں کو سوشل میڈیا پر اپنی ذمہ داری کا ادراک کرنا ہوگا اور اس پر مثبت اور بامقصد مواد شیئر کرنا چاہیے۔

قانون کی حکمرانی کی اہمیت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ جب کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آتا ہے، تو مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر پولیس اور انتظامیہ سے رابطہ کریں اور اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے قانونی طریقے اختیار کریں۔ اگر کوئی ایک طرفہ کارروائی ہو یا مسلمانوں کے خلاف زیادتی کی جائے، تو فوری طور پر قانونی مدد حاصل کرنا ضروری ہے۔ مسلمانوں کو اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے قانون کے دائرے میں رہ کر کام کرنا ہوگا اور کسی بھی طرح کے اشتعال انگیزی میں حصہ نہیں لینا چاہیے۔ ہمیں یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ قانون کا احترام کرنے سے ہی ہم اپنے حقوق کا دفاع کر سکتے ہیں اور اپنی عزت و وقار کو بچا سکتے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی کمیونٹی میں امن و سکون کو فروغ دیں۔ مساجد اور کمیونٹی سینٹرز میں نظم و ضبط قائم رکھیں، خاص طور پر رمضان اور ہولی کے دوران۔ نوجوانوں کو بہتر تربیت دیں اور انہیں اس بات سے آگاہ کریں کہ کوئی بھی اشتعال انگیز حرکت یا بے جا ردعمل پورے علاقے میں مسائل پیدا کر سکتا ہے۔ اگر کوئی شرپسند عناصر کسی جگہ فساد یا شرارت کرنے کی کوشش کریں، تو مسلمانوں کو انہیں نظرانداز کرنا ہوگا اور فوری طور پر انتظامیہ کو اطلاع دینی چاہیے۔ اس کے علاوہ، مقامی سطح پر اپنے ہندو بھائیوں سے تعلقات کو مضبوط بنانا بھی اہم ہے۔ ہولی جیسے موقع پر، مسلمانوں کو ہندو برادری کے ساتھ اپنے تعلقات کو مزید بہتر بنانا چاہیے تاکہ آپس میں اختلافات کم ہوں اور امن و سکون کی فضا قائم ہو۔

معیشت کا پہلو بھی مسلمانوں کے لیے ایک اہم چیلنج بن سکتا ہے۔ فرقہ وارانہ سیاست کی وجہ سے مسلمانوں کے کاروباروں کو نشانہ بنایا جا سکتا ہے یا انہیں معاشی نقصان پہنچایا جا سکتا ہے۔ اس لیے، مسلمانوں کو اپنے کاروباروں کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے تاکہ وہ کسی بھی مشکل وقت میں خودکفیل رہیں اور کسی بھی طرح کے بائیکاٹ یا معاشی مشکلات سے بچ سکیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان اپنے کاروباروں میں ایمانداری سے کام کریں، ایک دوسرے کی مدد کریں اور اپنے مالی مسائل کو خود حل کرنے کی کوشش کریں۔ مسلمانوں کے لیے سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ اپنے دین کی تعلیمات کو اپنائیں اور اپنے بچوں کو بہتر تعلیم دیں تاکہ وہ اپنے حقوق کا دفاع کر سکیں اور معاشرے میں عزت و مقام حاصل کر سکیں۔ تعلیم کے ذریعے مسلمانوں کو نہ صرف اپنے حقوق کی اہمیت کا پتا چلے گا بلکہ وہ اپنے معاشرتی مسائل کو بہتر طریقے سے حل کرنے کے قابل بھی ہوں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ، مسلمانوں کو اپنی ثقافت اور مذہبی تعلیمات کو فروغ دینے کے لیے بھی کام کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنی شناخت کو برقرار رکھ سکیں اور معاشرے میں اپنا مقام حاصل کر سکیں۔

آخرکار، مسلمانوں کا مقصد صرف اپنے حقوق کا دفاع نہیں ہونا چاہیے، بلکہ انہیں ملکی سطح پر فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ دینے، امن و سکون کی فضا قائم کرنے اور قومی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے پر بھی زور دینا چاہیے۔ اگر مسلمان صبر، حکمت اور ایک مضبوط حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھیں تو نہ صرف وہ اپنے آپ کو محفوظ رکھیں گے بلکہ پورے ملک میں ایک مثبت پیغام بھی دیں گے کہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارہ ہی ہندوستان کی اصل طاقت ہے۔ مسلمانوں کا کردار اس وقت نہ صرف ان کی کمیونٹی کے لیے بلکہ پورے ہندوستان کے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اگر مسلمان اس حکمت عملی کو اپناتے ہیں تو نہ صرف وہ اپنے مذہبی اور سماجی حقوق کا تحفظ کر سکیں گے بلکہ وہ اپنے معاشرتی و اقتصادی حالات کو بہتر بنا سکتے ہیں اور ایک ایسے ہندوستان کی بنیاد رکھ سکتے ہیں جہاں ہر مذہب، ہر فرقے کے افراد کو برابر کے حقوق حاصل ہوں۔

انسان کی صحت کے لئے روزہ کتنا ضروری!

مولانا لقمان قاسمی
صدر جمعیۃ علماء ضلع پلول

انسان کی زندگی کا ہر پہلو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے، اور وہی جانتا ہے کہ کس چیز میں خیر ہے اور کس میں نقصان۔ اس لیے جو احکام اس نے اپنے بندوں کے لیے مقرر فرمائے ہیں، اللہ تعالیٰ، جو تمام جہانوں کا خالق و مالک ہے، اپنی مخلوق کی فطرت، ضروریات اور کمزوریوں سے بخوبی واقف ہے۔ انسان کی زندگی کا ہر پہلو اس کے علم میں ہے، اور وہی جانتا ہے کہ کس چیز میں خیر ہے اور کس میں نقصان۔ اس لیے جو احکام اس نے اپنے بندوں کے لیے مقرر فرمائے ہیں، وہ نہ صرف روحانی فلاح کا ذریعہ ہیں بلکہ جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے بھی بے حد مفید ہیں۔ روزہ بھی انہی احکام میں شامل ہے، جو محض ایک مذہبی عبادت ہی نہیں بلکہ صحت و توانائی کا ایک مکمل نظام ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (اور تمہارا روزہ رکھ لینا تمہارے لیے بہتر ہے، اگر تمہیں سمجھ ہو۔) (البقرہ: 184) یہ آیت مبارکہ نہ صرف روحانی بلکہ طبی نقطۂ نظر سے بھی روزے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ اگر ہم جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں غور کریں تو واضح ہو جاتا ہے کہ روزہ رکھنے کے بے شمار طبی فوائد ہیں، جن کا تعلق نہ صرف ہاضمے کے نظام سے ہے بلکہ دل، دماغ، جگر، گردوں اور دیگر جسمانی اعضاء سے بھی ہے۔

روزے کا جسمانی صحت پر اثر

نظامِ ہضم اور روزہ

ہاضمہ انسانی جسم کا ایک پیچیدہ اور مسلسل کام کرنے والا نظام ہے۔ جدید طرزِ زندگی میں فاسٹ فوڈ، زیادہ مرغن غذاؤں اور بے وقت کھانے پینے کی عادتوں نے معدے پر بے پناہ بوجھ ڈال دیا ہے۔ نتیجتاً، نظامِ ہضم کی مختلف بیماریاں جیسے بدہضمی، تیزابیت، گیس، قبض اور موٹاپا عام ہو گئے ہیں۔ روزہ رکھنے سے نظامِ ہضم کو ایک مہینے کے لیے آرام ملتا ہے، جو خاص طور پر جگر کے لیے بہت مفید ہے۔ جگر وہ عضو ہے جو کھانے کو ہضم کرنے، زہریلے مادوں کو خارج کرنے اور توانائی کے ذخائر کو کنٹرول کرنے کے پندرہ سے زائد اہم افعال سرانجام دیتا ہے۔ روزہ رکھنے سے جگر کو روزمرہ کی مشقت سے کچھ گھنٹوں کے لیے سکون ملتا ہے، جس سے اس کی صحت بہتر ہوتی ہے۔ روزے کے دوران انسولین کی حساسیت میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے خون میں شوگر کی سطح متوازن رہتی ہے۔ اس سے ذیابیطس کے مریضوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ روزہ معدے کے تیزاب کی مقدار کو کنٹرول

کرتا ہے، جس سے سینے کی جلن اور تیزابیت کم ہوتی ہے۔ دل اور خون کی نالیوں پر اثرات، دل انسانی جسم کا سب سے اہم عضو ہے، جو زندگی بھر بغیر رُکے کام کرتا ہے۔ روزے کے دوران جسم میں چکنائی کا استعمال زیادہ ہوتا ہے، جس سے کولیسٹرول لیول کم ہوتا ہے اور دل کی شریانیں صاف رہتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں بلڈ پریشر اور ہارٹ اٹیک کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ روزے کے دوران خون کی مقدار میں معمولی کمی واقع ہوتی ہے، جس سے دل پر دباؤ کم ہوتا ہے۔ مزید یہ کہ روزہ بلڈ پریشر کو نارمل سطح پر رکھتا ہے، کیونکہ جسم میں نمکیات اور پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے، جس کے نتیجے میں خون کا بہاؤ بہتر ہو جاتا ہے۔ وزن میں کمی اور فٹنس، آج کے دور میں موٹاپا ایک عالمی مسئلہ بن چکا ہے، جو ہائی بلڈ پریشر، شوگر، ہارمونل بے ترتیبی اور دل کی بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ روزہ رکھنے کے دوران، جسم میں چربی کے ذخائر توانائی کے لیے استعمال ہونے لگتے ہیں، جس سے وزن کم ہونے میں مدد ملتی ہے۔ برطانوی ماہرِ طب ڈاکٹر رازین معروف کی تحقیق کے مطابق، روزہ رکھنے سے Metabolism بہتر ہوتا ہے، چربی جلتی ہے اور جسم فٹ ہو جاتا ہے۔ یہ ایک قدرتی ڈیٹوکس سسٹم ہے جو جسم کو اندرونی طور پر صاف کرتا ہے۔ دماغ اور ذہنی صحت پر اثرات ※ ذہنی دباؤ اور بے چینی آج کے دور میں عام ہو چکے ہیں۔ مسلسل کام، معاشی مسائل، سوشل میڈیا کا دباؤ، اور زندگی کی پیچیدگیوں نے انسان کو ذہنی طور پر تھکا دیا ہے۔ روزہ رکھنے سے دماغ میں اینڈروفنز (Endorphins) کی مقدار بڑھتی ہے، جو خوشی اور ذہنی سکون کے ہارمونز کہلاتے ہیں۔ یہ ہارمونز انسان کو پُرسکون اور ریلیکس محسوس کرواتے ہیں۔ روزے کے دوران دماغی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ روزہ نیورونل ری جنریشن (Neuronal Regeneration) کو فروغ دیتا ہے، جس سے یادداشت اور سوچنے کی صلاحیت بہتر ہوتی ہے۔ جلد، ناخن اور بالوں کی صحت ※ یورپی سائنسدانوں کی ایک تحقیق کے مطابق، روزہ رکھنے سے جلد کی تازگی اور مضبوطی برقرار رہتی ہے۔ یہ ایک قدرتی اینٹی ایجنگ پروسیس ہے جو جلد کو جھریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ روزہ جسم میں زہریلے مواد کے اخراج میں مدد دیتا ہے، جس سے جلد کی چمک میں اضافہ ہوتا ہے۔ مزید برآں، بالوں اور ناخنوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے کیونکہ روزہ وٹامنز اور منرلز کے جذب ہونے کے عمل کو بہتر بناتا ہے۔ روحانی، سماجی اور اخلاقی فوائد ※ روزہ صرف جسمانی صحت کا ذریعہ نہیں، بلکہ یہ روحانی پاکیزگی اور سماجی ہم آہنگی کا بھی درس دیتا ہے۔ روزہ رکھنے سے صبر، استقامت اور خود پر قابو پانے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ یہ تقویٰ اور پرہیزگاری کی علامت ہے، جو انسان کو اللہ کے قریب لے جاتی ہے۔ سماجی اعتبار سے، روزہ رکھنے والا فرد غریبوں اور بھوکوں کی تکلیف کو محسوس کرتا ہے، جس سے اس میں دوسروں کے لیے ہمدردی اور ایثار کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ نتیجہ روزہ محض ایک مذہبی فریضہ نہیں، بلکہ ایک مکمل ہیلتھ پیکج ہے، جو جسمانی، ذہنی اور روحانی صحت کے لیے بے حد مفید ہے۔ جدید سائنس بھی اس حقیقت کو تسلیم کر چکی ہے کہ روزہ دل، دماغ، جگر، گردوں، جلد اور دیگر اعضاء کی صحت کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اگر روزے کے ساتھ متوازن غذا اور پانی کا مناسب استعمال کیا جائے تو یہ صحت کے لیے حیرت انگیز فوائد فراہم کر سکتا ہے۔ روزہ نہ صرف بیماریوں سے بچاؤ کا ذریعہ ہے بلکہ انسانی توانائی، فٹنس اور لمبی عمر کا بھی ایک زبردست راز ہے۔ لہٰذا، روزہ رکھنا نہ صرف دینی فریضہ ہے، بلکہ انسانی صحت کے لیے اللہ کی ایک نعمت بھی ہے، جو ہمیں روحانی سکون کے ساتھ ساتھ جسمانی مضبوطی اور ذہنی توانائی فراہم کرتا ہے۔

مولانا لقمان قاسمی
صدر جمعیۃ علماء پلول
پیش کردہ، محمد مبارک میواتی، پریس سیکریٹری جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب،

ہولی میلان کی تقریب اورافطار پارٹی کا اہتمام

زاہدواری

ہولی میلان کی تقریب اورافطار پارٹی کا اہتمام بدھ کے روز ضلعی کونسلر روبی کماری بھاونی کے ممبران کے امیدوار وشالی ودھان سبھا کماری کی رہائش گاہ پر کیا گیا تھا، جس میں ضلعی کونسلر روبی کماری اور اس کے شوہر سنجیت کمر نے ایک دوسرے کو ہولی اور ریمن کے لئے مبارکباد

پیش کی تھی، جہاں دونوں برادریوں کے لوگوں کو شام کو ایک دوسرے سے ملنا پڑا۔ ہولی اور رمضان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے، موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے، ضلعی کونسلر روبی کماری نے کہا،"آج، جس طرح سے ہم باہمی بھائی چارے کے ساتھ بیٹھے ہیں اور ایک جگہ پر بیٹھے ہیں، ہم ہمیشہ بھائی چارے کے ساتھ رہیں گے، جب مسٹر کماری کے ذریعہ یہ بتایا گیا کہ وہ اسمبلی انتخابات میں ایک آزاد امیدوار سے مقابلہ کریں گے۔ کرنگی وشالی اسمبلی میں ابھی بھی ترقی کی ضرورت ہے، سریش پرساد یادو، ضلعی کونسلر منوج ٹھاکر، منڈر یکارائے، موا اقبال، موحم، دنیش رائے، سریکرم پاسوان، حجی مصطعق، گنیش کوشواہ، موزہور، سنجے رائے اور سوسی۔

تلنگانہ قائدین کی جانب سے حیدرآباد کلکٹریٹ میں بطور احتجاج یادداشت پیش کی گئی

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) وانم مہیندر تلنگانہ ریاستی صدر بھیم آرمی آزاد سماج پارٹی اور محمد رفیق بھیم آرمی آزاد سماج پارٹی کے مسلم اقلیتی شعبہ کے صدر کی اطلاع کے بموجب نگینہ کے ایم پی ایڈوکیٹ چندر شیکھر آزاد جی اور بھیم آرمی کے قومی صدر عزت مآب ونے رتن سنگھ جی کی گاڑیوں پر پتھراؤ کیا گیا اور متھرا میں قومی صدر دونوں پر پتھراؤ کیا گیا جس کے خلاف بطور احتجاج حیدرآباد کلکٹریٹ واقع لکڑی پل میں ایک یادداشت پیش کی گئی۔ ملک بھر میں دلت،

پسماندہ، قبائلی اور اقلیتی برادری پر ہونے والے مظالم، حملوں، قتل، عصمت دری اور ذات پات کے امتیازی واقعات کے خلاف منظم انداز میں آواز اٹھانا بہت ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے تلنگانہ کے ضلع کلکٹریٹ حیدرآباد میں ایک میمورنڈم پیش کیا گیا

ہولی کے مدِنظر پواخالی تھانہ میں امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

رنگوں کا تہوار ہولی وعبادت کا تہوار رمضان کو لیکر پواخالی تھانہ احاطے میں منگل کے روز منعقدہ امن کمیٹی کی میٹنگ میں سماجی ہم آہنگی کے ساتھ امن و امان برقرار رکھ کر تہوار منانے کی اپیل کی گئی

تھانہ صدر اسوتوش کمار مشرا نے کہا کہ نشے کی حالت میں ہولی کھیلنے والے نیپال یا بنگال چلے جائیں ان کیلئے یہاں پر کوئی جگہ نہیں ہے انہوں نے اشارے میں یہ بھی بات کہی کہ پولیس کے اعلی حکام کس مفاد کیلئے ایسے بیان دئے ہیں جو ہمارے سمجھ سے باہر ہے اگر کوئی سیاسی نمائندہ اس طرح کا بیان دے تو کچھ سمجھ میں بھی آتا ہے ہیں اس بار ہولی اور رمضان کے ساتھ جمعہ کا دن ہے اسلئے بڑی احتیاط کے ساتھ تہوار منائیں اگر کوئی ناخوشگوار ماحول پیدا ہوتا ہے تو سب کی بدنامی اور سیاسی سماجی اور دیگر افسران کی ناکامی ظاہر ہوتا ہے اگر کوئی سرپسند عناصر شراب کی نشے میں مجمع کے اندر ماحول خراب کرنے کی کوشش کرے گا ہر دنگ مچائے گا تو اس آدمی کو پولیس اپنی گرفت میں لیکر قانونی کارروائی کر جیل رسید کر دیا جائے گا۔ وہیں پواخالی چیئرمین احمد حسین للو نے ہولی کمیٹی سے کہا کہ ہولی جمعہ کا دن ہے اسلئے جلوس کو اہم شاہراہ پواخالی سڑک میں ساڑھے بارہ بجے سے لیکر دو بجے دن تک سڑک سے دوری بنائے رکھیں گے اور جمعہ کے بعد دیگر مقامات پر ہولی جلوس لیجایا جائے اس پر سبھی لوگوں نے اتفاق کیا ہولیکا دہن سے لیکر ہولی کے تہوار و رمضان المبارک کو لیکر پولیس ہر وقت چوکس ہے حساس مقامات سماج دشمن عناصر پر انتظامیہ کی پینی نظر کے درمیان سکیورٹی کے پختہ انتظامات کیے گئے ہیں پواخالی چیئرمین نمائندہ احمد حسین للو پرکھ نمائندہ (منٹو) پردیپ سنگھ نے انتظامیہ کو تعاون کرنے کی یقین دھانی کرائی امن کمیٹی میٹنگ میں حساس مقامات پر پولیس گشت تیز رکھنے کے ساتھ نشریوں پر کاروائی کی تجویز پیش کی گئی افسران نے ڈی جے مالک کو صاف طور سے ہدایت کر کہا کہ رنگوں کے تہوار ہولی میں ڈی جے ساؤنڈ سسٹم بجانے پر پوری طرح پاؤندی عائد رہی گی حلقہ میں کہیں سے ڈی جے یا فحش گانا بجانے کی اطلاع ملتی ہے تو ڈی جے گاڑی ضبط کر مالک پر کاروائی کی جائے گی غیر قانونی شراب خرید فروخت کرنے والے کی اطلاع پولیس کو خُفیہ طور پر دیں تا کہ بروقت کاروائی کی جا سکے سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کا پیغام دیتا یہ تہوار میں فحش و ہورڈنگ کا کہیں بھی کوئی جگہ نہیں ہے سبھی لوگ ایک دوسرے کے مذہب کا احترام کر تہوار منائیں تا کہ کسی کو کوئی پریشانی نہیں ہو۔ سب کو ایک دوسرے کے مذہب کا احترام کرتے ہوئے تہوار منانا چاہیے اس بات کا خیال رکھیں کہ کسی کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ پولیس امن میں خلل ڈالنے والے وشر پسند عناصر پر کڑی نظر رکھے گی موقع پر نائب چیئرمین نمائندہ ابونصر عالم ابوذ غفاری حافظ ساجد عالم انظار عالم حنیف عالم راحل اختر ماسٹر کامران شہنشاہ عالم انکت کمار پردیپ کمار پپو سنگ رنوجئے راجو سدھیر یادو سب انسپکٹر سروج کمار تارامنڈل، انیل اور دیگر موجود تھے۔

مدارس کے ذمہ داران حضرات متوجہ ہوں!

پٹنہ، رانچی اور دہلی سے شائع ہونے والا آپ کا مئو قر اردو روزنامہ ''سہارا ایکسپریس'' کے ایک تجویز ہے۔ چرسہ قربانی بند ہونے سے مدارس کو مشکلات کا سامنا قبل سے تھا ہی اس کے بعد لاک ڈاؤن کی وجہ سے رمضان کے چندے سے بھی محروم ہو گئے تھے۔ ایسی حالت میں ''سہارا ایکسپریس'' میں اپنے مدارس کا Advertisement دے کر امدادی رقم براہ راست منگوائیں۔ مدرسہ کا بینک اکاؤنٹ کی پوری تفصیلات بھیجیں۔ صرف 1000 روپئے میں دو دن شائع کر کے تعاون کرنا چاہتا ہے۔ اس رعایتی اسکیم سے فائدہ اٹھائیں۔ شکریہ!

Email Id: saharaexpress123@gmail.com
Whatspp No. 9334346898

منیجر
سہارا ایکسپریس
پٹنہ، رانچی اور دہلی

ڈبر آملہ نے مجبوتی کی تروینی مہم کے ساتھ مہا کمبھ میں ہندوستانی خواتین کی طاقت کا جشن منایا

دہلی مضبوط، پرورش والے بالوں کے مترادف مشہور برانڈ ڈبر آملہ نے کمبھ میلہ 2025 میں ہندوستانی خواتین کے جذبے اور ان کی متاثر کن طاقت کا احترام کیا ہے۔ مقدس تریوینی سنگم، جہاں تین دریا آپس میں ملتے ہیں، ڈبر آملہ کی نئی مہم "مجبوت کی تروینی" کے لیے بہترین پس منظر کے طور پر کام کرتا ہے، جو روایت، اتحاد اور طاقت کے درمیان مضبوط بندھن کو مناتی ہے۔ "طاقت کی تروینی" مہم تروینی چھوٹی سے متاثر ہوتی ہے، ایک روایتی تین گانٹھوں والا ہیئر اسٹائل جو لچک اور اتحاد کی علامت بن گیا ہے۔ جس طرح تروینی سنگم تین دریاؤں کے ہم آہنگ اتحاد کی نمائندگی کرتا ہے، اسی طرح تروینی چوٹی اتحاد سے پیدا ہونے والی طاقت کی علامت ہے۔ مضبوط، صحت مند بالوں والی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے جانا جاتا ہے، ڈابر آملہ تروینی چھوٹی کی پائیدار طاقت کو ہر ہندوستانی عورت کی اندرونی طاقت کے ساتھ جوڑتا ہے۔ انکور کمار، ہیڈ آف مارکیٹنگ، ڈابر انڈیا لمیٹڈ نے کہا، "ہم ہندوستان کے سب سے بڑے اجتماعات، کمبھ میلے میں سے ایک میں اپنی مہم کو ظاہر کرنے کے لیے بہت پرجوش ہیں، جو نہ صرف روحانیت بلکہ لوگوں کی اجتماعی طاقت اور اتحاد کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ "مقدس دریاؤں کے سنگم پر منعقد ہونے والا کمبھ میلہ اتحاد اور طاقت کی گہرے

علامت کے طور پر کام کرتا ہے، اور ڈبر آملہ کی "مجبوتی کی تروینی" مہم اس شاندار تقریب میں منائی جانے والی اقدار کے ساتھ خوبصورتی سے ہم آہنگ ہے۔ یہ منفرد اقدام خواتین کو ان کی قدرتی خوبصورتی اور طاقت کو اپنانے کے لیے بااختیار بنانے کے ڈبر آملہ کے مشن کو آگے بڑھائے گا۔ پرمود شرما، NCD، Rediffusion: "Rediffusion میں، ہمیں زندگی کی مہمات میں لانے میں بے حد فخر ہے جو گہری ثقافتی علامتوں اور اقدار سے گونجتی ہیں۔ مجبوتی کی تروینی مہم اس طاقت کا جشن ہے جو ہر ہندوستانی عورت کے اندر موجود ہے۔ کمبھ میلہ جیسے باوقار پلیٹ فارم پر اس بامعنی سرگرمی کو تخلیق کرنے کے لیے ڈبر آملہ کے ساتھ تعاون کرنا ہمارے لیے اعزاز کی بات ہے۔ ترون چودھری، ایگزیکٹیو وائس پریذیڈنٹ، ریڈ فیوژن: "کمبھ میلہ ایک ایسا اجتماع ہے جو لاکھوں لوگوں کو ان کے عقیدے اور اپنی مشترکہ ثقافت کی طاقت سے متحد کرتا ہے۔ ڈبر آملہ کی مہم تروینی برانڈ کے ذریعے اس اتحاد اور طاقت کا جشن مناتی ہے، اور ہمیں اس سرگرمی کو زندہ کرنے میں مدد کرنے پر خوشی ہے۔ Rediffusion کی توجہ ہمیشہ ایسی مہمات کی تخلیق پر مرکوز رہی ہے جو مشغول اور حوصلہ افزائی کرتی ہیں، اور یہ اقدام اس نقطہ نظر کا ثبوت ہے۔

'Insurance-ASBABajaj Allianz Life سہولت شروع کرنے والی پہلی بیمہ کنندہ بن گئی

رانچی، 2025: Bajaj Allianz Life، ہندوستان کی سرکردہ نجی زندگی کے بیمہ کنندگان میں سے ایک، بلاک شدہ رقم (Insurance-ASBA) کے ذریعہ سپورٹ شدہ انشورنس-اپلی کیشن شروع کرنے والی پہلی بیمہ کنندہ بن گئی ہے۔ یہ کامیابی انشورنس ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا (IRDAI) کے اقدامات کے مطابق ہے جس کا مقصد کاموں میں آسانی، پالیسی ہولڈر کی سہولت کو بڑھانا، شفافیت کو یقینی بنانا اور انشورنس پریمیم کی ادائیگی کے عمل کو آسان بنانا ہے۔ انشورنس-ASBA پریمیم کی ادائیگی کو آسان اور صارف دوست بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ IRDAI کے اس اقدام کے تحت، پالیسی ہولڈر UPI کے ون ٹائم مینڈیٹ (OTM) کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے مقررہ رقم (2 لاکھ روپے تک) ہیں۔ یہ رقم اکاؤنٹ میں اس انشورنس کمپنی انڈررائٹنگ کا عمل نہیں کر لیتی۔ اگر درخواست 14 تجویز کو مسترد کر دیا جاتا ہے، تو یہ میں واپس کر دی جاتی ہے۔ یہ پالیسی خریدار کی رقم اکاؤنٹ میں موجود رہے اور اس پر سود حاصل کرنا جاری رہے۔ بجاج الیانز لائف نے اپنے ادائیگی کے شراکت داروں کے ساتھ مل کر یہ عمل کامیابی سے شروع کیا ہے۔ اس پر بات کرتے ہوئے، ترون چگ، MD اور CEO، Bajaj Allianz Life نے کہا، تک انشورنس فارآل کے وژن کے مطابق، IRDAI شفافیت، اعتماد اور ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دینے کے لیے زبردست اقدامات کر رہا ہے۔ یہ اقدامات صارفین کو زیادہ سے زیادہ فوائد فراہم کرنے اور پورے انشورنس سسٹم کو مضبوط بنانے کے لیے کیے گئے ہیں۔ انشورنس-ASBA اس سمت میں ایک اہم اقدام ہے، جس کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں۔ لائف انشورنس انڈسٹری زیادہ فعال بننے، عمل کو آسان بنانے اور کسٹمر کا اعتماد بڑھانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انشورنس-ASBA ان کوششوں کو مزید مضبوط کرے گا کیونکہ یہ پالیسی ہولڈرز کے لیے سیکورٹی، اعتماد اور لچک کو بڑھانے کے لیے کام کرتا ہے۔ یہ سہولت صارفین کو پریمیم کی رقم کو پہلے سے ادا کرنے کے بجائے بلاک کرنے کی اجازت دیتی ہے، اس طرح پالیسی جاری نہ ہونے کی صورت میں رقم کی واپسی کی پریشانی ختم ہو جاتی ہے۔ بجاج الیانز لائف میں، کسٹمر فرسٹ کا ہمارا وعدہ ہمیں مسلسل اختراعات کرنے کی ترغیب دیتا ہے، اور انشورنس-ASBA اس فلسفے کے مطابق ایک اہم قدم ہے۔ اس لانچ کے ساتھ، Bajaj Allianz Life ایک گاہک پر مبنی بیمہ کنندہ کے طور پر اپنی شناخت کو مزید مضبوط کر رہی ہے اور بغیر کسی رکاوٹ کے بیمہ کے عمل کے لیے ڈیجیٹل اختراعات کو فروغ دے رہی ہے۔

وہ اپنے بینک اکاؤنٹ میں ایک بلاک کرنے کی اجازت دیتے وقت تک رہے گی جب تک کہ مکمل نہیں کر لیتی اور تجویز کو قبول دنوں کے اندر مکمل نہیں ہوتی ہے یا رقم خود بخود صارف کے اکاؤنٹ عمل اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ

خواتین ہندوستان میں ای کامرس کی ترقی کے پیچھے طاقت ہیں: ہوم کریڈٹ انڈیا کا مطالعہ کلیدی رجحانات کو ظاہر کرتا ہے

پٹنہ، مارچ 2025: خواتین ہندوستان میں آن لائن شاپنگ کی ترقی کی قیادت کر رہی ہیں، ان میں سے 60٪ فعال طور پر آن لائن خریداری کرتی ہیں، اپنے مرد ہم منصبوں کو پیچھے چھوڑتی ہیں اور ڈیجیٹل کامرس کو اپنانے کی رفتار کو تیز کرتی ہیں۔ ہوم کریڈٹ انڈیا کی طرف سے How India Study کے مطابق، خواتین، A - Burrows 2024 کے ساتھ، ای کامرس کے مستقبل کو Gen Z اور Millennials تشکیل دے رہی ہیں، جس کی حمایت ایمبیڈڈ فنانس سلوشنز کے بڑھتے ہوئے رجحان سے ہوتی ہے جو قرض لینے کو تیز تر اور خریداری کے تجربے کو آسان بناتے ہیں۔ اس تحقیق میں صارفین کے بڑھتے ہوئے رجحانات پر روشنی ڈالی گئی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آن لائن خریداری 2021 میں 69 فیصد، 2023 میں کم ہو کر 48 فیصد، اور 2024 میں دوبارہ بڑھ کر 53 فیصد ہو جائے گی۔ دکان میں خریداری کی بحالی کے باوجود، ڈیجیٹل کامرس ایک غالب قوت بنی ہوئی ہے، جو زیادہ تر خواتین اور نوجوان صارفین کے ذریعے چلتی ہے۔ مطالعہ کے نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے، آشیش تیواری، چیف مارکیٹنگ آفیسر، ہوم کریڈٹ انڈیا نے کہا: "ہندوستان میں ڈیجیٹل شاپنگ کے منظرنامے کی نئی تعریف کی جا رہی ہے، جو نہ صرف آن لائن شاپنگ کو اپنانے میں آگے بڑھ رہی ہیں بلکہ ہمارے How India Bargains 2024 کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ ڈیجیٹل طور پر خواتین کو اپنانے میں مدد کرنے والے آلات اور ان کی مدد کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ہوم کریڈٹ انڈیا میں ان کے خریداری کے تجربے کو بڑھانے کے لیے اسمارٹ کریڈٹ سلوشنز، ہم اسے ایک اہم تبدیلی کے طور پر دیکھتے ہیں جو خواتین کی بڑھتی ہوئی مالی آزادی اور ان کی ابھرتی ہوئی خواہشات کے مطابق ہموار، قابل رسائی کریڈٹ حل کی ضرورت کو اجاگر کرتی ہے۔ آن لائن خریداری کرنے والی کلیدی آبادی: خواتین آن لائن شاپنگ کو اپنانے میں سب سے آگے ہیں، مردوں میں 52٪ کے مقابلے میں 60٪ فعال طور پر آن لائن خریداری کرتی ہیں۔ نوجوان نسلیں بھی اس رجحان کو اپنانے میں بہت آگے ہیں، 58٪ Gen Z اور 59٪ Millennials آن لائن خریداری کرتے ہیں، جبکہ Gen X کے صرف 39٪ ڈیجیٹل کامرس میں حصہ لیتے ہیں۔ جغرافیائی طور پر، ٹائر-2 شہروں نے میٹرو کے علاقوں کو پیچھے چھوڑ دیا، دونوں نے 56٪ آن لائن شاپنگ اپنانے کی شرح ریکارڈ کی، جو تمام شعبوں میں بڑھتی ہوئی ڈیجیٹل موجودگی کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ اضافہ خاص طور پر مشرقی اور جنوبی شہروں میں نچلے متوسط طبقے کے صارفین میں واضح ہے، جہاں کولکتہ (71٪)، کوچی (66٪)، حیدرآباد (64٪) اور چنئی (60٪) برتری رکھتے ہیں، جو ای کامرس کی بڑھتی ہوئی رسائی کو ظاہر کرتا ہے۔ ایمبیڈڈ فنانس خواتین خریداروں کے لیے ای کامرس کو آسان بناتا ہے: مطالعہ اس بات پر بھی روشنی ڈالتا ہے کہ کس طرح ایمبیڈڈ فنانس آن لائن شاپنگ کے تجربات کو نئی شکل دے رہا ہے

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار...
Ph.: 2303206
خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
NO BRANCH
Mob. 9939588144
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) होल मार्क ज़ेवरात
MD. AZAM Mob. 9431013786
MD. WARIS Mob. 9955150722
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
अंजुमन इस्लामिया हॉल, पिलर नं० 26A के सामने, निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
انجمن اسلامیہ ہال، ستون نمبر 26A کے سامنے، پٹنہ مارکیٹ کے بغل میں
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
نزد پٹنہ مارکیٹ، مرادپور، پٹنہ-۴

KOHINOOR Jewellers
مالکان محمد رضی محمد ارشد
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
کوہ نور جوئیلرس
0612-2303377
M.9661960604
SHOP NO.8/A, S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸، ایس، ایس، کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ-۸۰۰۰۰۴

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELLERS
راجدھانی جوئیلرس
Deals In: 916,22 ct. Gold & Sliver, Ornaments
SABZIBAGH,PATNA-04 | 8789385409,9798231131

گیا میں ٹیکنالوجی سینٹر کے قیام کے لیے اسٹیک ہولڈرز کا مشاورتی اجلاس

یہ بتاتے ہوئے ہمیں خوشی ہورہی ہے کہ مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹر پرائزز (MSME) کی وزارت" نئے ٹیکنالوجی سینٹرز/ ایکسٹینشن سینٹرز کے قیام" کی اسکیم کے تحت ملک بھر میں 20 ٹیکنالوجی سینٹرز (TC) اور 100 ایکسٹینشن سینٹرز (EC) قائم کررہی ہے۔ ان مراکز کا مقصد MSME اور نوجوانوں کو ضروری تکنیکی مدد، اسکل ڈیولپمنٹ اور مشاورتی خدمات فراہم کرنا ہے۔ ایرکون انٹرنیشنل لمیٹڈ (Ircon) کو ان TC اور EC کے قیام کے لیے نوڈل ایجنسی نامزد کیا گیا ہے اور گرانٹ تھورنٹن انڈیا LLP (GT) کو علمی شراکت دار کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ MSME کی وزارت کے ڈیولپمنٹ کمشنر کے دفتر نے گیا کو ایک ممکنہ مقام کے طور پر شناخت کیا ہے۔ اس سلسلے میں، بہار حکومت نے گیا کے کھجسرائے گاؤں میں تقریباً 20 ایکڑ زمین مختص کی ہے۔ گیا میں منعقدہ ایک پروگرام میں جناب آر کے رائے (ایڈیشنل ڈیولپمنٹ کمشنر، MSME وزارت)، جناب جے کے موریا (AGM ایرکون) اور صنعت کے نمائندوں سمیت تقریباً 90 اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ جناب رائے نے ٹیکنالوجی سینٹر سے متعلق جاری اقدامات پر قیمتی معلومات فراہم کیں اور جنرل انجینئرنگ جیسے شعبوں کی صلاحیتوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے حاضرین کو آگاہ کیا کہ MSME وزارت پہلی بار PPP ماڈل میں اس ٹیکنالوجی سینٹر اسکیم کو متعارف کروا رہی ہے۔ جناب موریا نے یقین دلایا کہ ایرکون، MSME کے تکنیکی خلا کو پُر کرنے اور بہار میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ان ٹیکنالوجی مراکز کو ترقی دینے کے منصوبے پر کام کر رہا ہے، جہاں حکومت پہلے ہی ضروری زمین فراہم کر چکی ہے۔ گرانٹ تھورنٹن کے جناب دیو کمار نے ریاست میں MSME کی ترقی میں کمپنی کے کردار پر تبادلہ خیال کیا۔ مشاورتی اجلاس کا بنیادی مقصد MSME اسٹیک ہولڈرز کی توقعات کا جائزہ لینا، کمیوں کی نشاندہی کرنا اور بہترین طریقوں کی سفارش کرنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بہار صنعتی ترقی کے دہانے پر ہے اور کاروباری افراد کے لیے ایک سنہری موقع ہوسکتا ہے۔ انہوں نے MSME کی کاوشوں کو سراہا جو کاروباری خوابوں کو حقیقت میں بدلنے میں معاون ثابت ہورہی ہیں۔ تمام شرکاء نے اس پروگرام کو سراہا، جس میں گیا اور بہار کے کئی معزز شخصیات نے شرکت کی، جیسے چیمبر آف کامرس کے صدر جناب کوشلندر پرتاپ سنگھ، محمد شاہد حسین اور سماجی کارکن لال جی پرساد وغیرہ۔

لیلاوتی ہسپتال میں کالا جادو اور 1500 کروڑ روپے کا گھوٹالہ بے نقاب، سابقہ ٹرسٹیز کے خلاف مقدمہ درج

بذریعہ واجد ایس خان نانڈیڑ بیورو چیف مہاراشٹر

ممبئی: کے لیلاوتی اسپتال میں ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ لیلاوتی ہاسپٹل چیریٹیبل ٹرسٹ نے سابقہ ٹرسٹیز پر ایک چونکا دینے والا الزام لگایا ہے۔ لیلاوتی کیرتی لال مہتا میڈیکل ٹرسٹ نے الزام لگایا ہے کہ سابقہ ٹرسٹیز اور دیگر افراد نے تقریباً 1500 / کروڑ روپے کا غلط استعمال کیا ہے۔ یہی نہیں، لیلاوتی ہاسپٹل چیریٹیبل ٹرسٹ نے الزام لگایا ہے کہ سابقہ ٹرسٹیز اور متعلقہ افراد نے اسپتال کے احاطے میں کالا جادو کیا ہے۔ جیسا کہ ہسپتال کے چیریٹیبل ٹرسٹ نے الزام لگایا ہے، ایک فرضی آڈٹ میں 500,1 کروڑ روپے سے زیادہ کی مالی بدعنوانی کا انکشاف ہوا ہے۔ باندرہ مجسٹریٹ کورٹ کے حکم کے نتیجے میں چیریٹیبل ٹرسٹ نے ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ لیلاوتی اسپتال کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پرنیر سنگھ کی بددیانتی بے نقاب ہوچکی ہے۔ باندرہ مجسٹریٹ کورٹ کے حکم کے نتیجے میں چیریٹیبل ٹرسٹ نے ایف آئی آر درج کی آرڈر کی گئی ہیں۔ لیلاوتی ہسپتال کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پرمیر ذکر ہے انہوں نے کہا کہ ہڈیوں اور انسانی بالوں سے بھرے نیچے دبے ہوئے پائے گئے۔ پرشانت مہتا نے کہا کہ کچھ سابقہ اس دوران مشتبہ سابقہ ٹرسٹیز نے انسانی قربانیاں دے کر کالا جادو ہے کہ مشتبہ ملزم کے خلاف تحقیقات جاری ہیں۔ یہ شکایت باندرہ باوجود باندرہ پولیس نے ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کردیا۔ دریں اثنا، ایف آئی آر درج کرنے کے بعد، کیس کو مزید تحقیقات کے لیے اقتصادی جرائم ونگ (EOW) کے حوالے کردیا گیا ہے۔ چیریٹیبل ٹرسٹ نے کہا کہ اسپتال میں ہونے والی بددیانتی نے ٹرسٹ کے کاموں اور ممبئی کے باندرہ علاقے میں لیلاوتی اسپتال کے ذریعہ فراہم کردہ صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو منفی طور پر متاثر کیا ہے۔ دریں اثنا، کیس کی تحقیقات جاری ہے اور حکام مکمل تحقیقات کررہے ہیں۔

LG Electronics India Ltd. کیئر ٹو ڈے فنڈ کے ساتھ ایسوسی ایشن میں میگا بلڈ ڈونیشن ڈرائیو کا انعقاد دینے کے جذبے سے ایک قوم متحد: "زندگی اچھی ہوتی ہے جب زندگی کا اشتراک ہوتا ہے" پہل ہزاروں لوگوں کو متاثر کرتی ہے

LG Electronics India Ltd. اپنی PAN انڈیا میگا بلڈ ڈونیشن ڈرائیو کے ساتھ ایک اہم کمیونٹی پہل کی سربراہی کررہا ہے "زندگی اچھی ہے جب زندگی کا اشتراک ہو" یہ مہم نہ صرف رضاکارانہ خون کے عطیہ کی اپیل ہے بلکہ ایل جی الیکٹرانکس انڈیا لمیٹڈ کی زندگیاں بچانے اور سماجی ذمہ داری کو فروغ دینے کے اٹل عزم کا ثبوت بھی ہے۔ حیران کن ردعمل کے ساتھ، اس پہل نے پہلے ہی ہندوستان بھر میں 50 سے زیادہ خون عطیہ کیمپوں کی سہولت فراہم کی ہے۔ صرف فروری 2025 میں، 500,6 رجسٹریشنز ریکارڈ کی گئیں، جس کے نتیجے میں 5000, یونٹس خون جمع ہوا۔ اس تحریک نے خاص طور پر نوجوانوں کے درمیان، طلباء، NSS کے اراکین، اور فیکلٹی ممبران نے اس نیک مقصد کی حمایت کے لیے بڑی تعداد میں آگے بڑھنے کے ساتھ بہت زیادہ توجہ حاصل کی ہے۔ رسائی کو بڑھانا: پورے ہندوستان میں میگا بلڈ ڈونیشن کیمپوں کو عطیہ کیمپوں کا انعقاد شہروں کے وسیع میدانوں میں کیا گیا ہے، جس سے واقعی ملک گیر اثر کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ان میں دہلی این سی آر، راجستھان، لدھیانہ، چندی گڑھ، رانچی، سیکر، کولکتہ، منی پال، سورت، راجکوٹ، احمد آباد، اور بہت کچھ شامل ہیں۔ یہ مہم مارچ 2025 تک جاری رہے گی، جس کا مقصد متنوع کمیونٹیز میں مزید گہرا اثر پیدا کرنا ہے۔ نامور ادارے جو کاز کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ اس مہم کی ایک اہم خصوصیت متعدد ریاستوں میں ہندوستان کے سب سے باوقار تعلیمی اداروں میں سے کچھ کی زبردست شرکت رہی ہے۔ ان میں شامل ہیں: □ ٹبس پیلانی (راجستھان) □ چندی گڑھ یونیورسٹی (پنجاب) خالصہ کالج آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، موہالی (پنجاب) □ لولی پروفیشنل یونیورسٹی (پنجاب) □ علیہ یونیورسٹی (مغربی بنگال) ہریوندنا کالج، راجکوٹ (گجرات) IIMSR □ (مہاراشٹرا) □ رائجس کالج، دہلی (دہلی این سی آر) IHM □ - پوسا روڈ - دہلی نیشنل یونیورسٹی آف اسٹڈی اینڈ ریسرچ ان لا (NUSRL)، رانچی (جھارکھنڈ) اکیڈمی سے آگے، LG Electronics India Ltd. اس مشن کو سرکاری دفاتر تک بڑھایا ہے

*نوجوانانِ امن سوسائٹی گیٹ نمبر 2 دھنباد کے تکمیل قرآن کانفرنس میں علماء اہلسنت کی شرکت

دھنباد: نوجوانان امن سوسائٹی گیٹ نمبر 2 کی جانب سے تکمیل قرآن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہر دھنباد کے علماء کرام اور عوام نے بھرپور شرکت کی۔ کانفرنس کا آغاز قرآن کی تلاوت سے ہوا، جس کی سعادت قاری راشد مدنی صاحب نے حاصل کی۔ ان کی دلنشیں تلاوت نے محفل میں روحانیت کا رنگ بھر دیا۔ قاری راشد مدنی صاحب نے بشکل تراویح قرآن پاک مکمل کرنے کا شرف حاصل کیا۔ بعد ازاں قاری عبدالمنان جمالی صاحب نے اپنی دلکش آواز میں نعت رسول ﷺ پیش کیا۔ ان کی نعت نے محفل میں ایک خاص روحانیت کا ماحول پیدا کیا۔ ساتھ ہی ساتھ حسنین فیضی شمر مدھوپوری نے بھی نعت رسول پیش کی، جس سے محفل میں نور اور محبت کا رنگ چھا گیا۔ خصوصی خطاب مولانا صدیق حسن جھارکھنڈی نے اپنے خطاب میں عوام کو اہم نصیحت کرتے ہوئے بیدار کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ رمضان کے روزے رکھنا بہت ضروری ہے، والدین کی خدمت کرنا اور علماء اہل سنت کا ادب کرنا بھی ہماری اہم ذمہ داری ہے۔ مولانا نے نوجوانان امن سوسائٹی گیٹ نمبر 2 کی حوصلہ افزائی کی، سبیل حسین ٹرسٹ کی سرگرمیوں کی تعریف کی اور کہا کہ یہ ادارہ شہر دھنباد میں بہت اچھا کام کررہا ہے، جو عوام کے لیے فائدہ مند ہے اور اس کے ذریعے دینی تعلیمات کا فروغ ہورہا ہے۔ اس موقع پر دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھیں جن میں قاری جہانگیر نعمانی صاحب، حافظ، قاری محمود صاحب افروز مجاہدی صاحب، نقیبِ ہردل عزیز جناب شہباز رہبر صاحب، قاری طیب صاحب، مولانا انور رضوی صاحب، قاری جہاں گیر قادری صاحب مولانا اظہر بہرائچی صاحب، مولانا شفیق صاحب، قاری افضل صاحب، آفس سیکریٹری محمد فیضان خان، محمد عاقب، محمد سہیل، محمد فیضان سید عارف محمد محفوظ و جملہ نوجوانانِ امن سوسائٹی گیٹ نمبر 2 دھنباد شامل تھے۔ ان علمائے کرام کی موجودگی نے اس محفل کو مزید باوقار اور معنویت سے بھرپور بنا دیا۔ اس کانفرنس کے ذریعے رمضان کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ نوجوانانِ امن سوسائٹی گیٹ نمبر 2 سبیل حسین ٹرسٹ کی یہ کاوش نہ صرف دینی تعلیمات کا فروغ کررہی ہے بلکہ عوام کو روحانی سکون اور ہدایت بھی فراہم کررہی ہیں۔ اس طرح کے پروگرام عوام میں روحانیت، اخلاق اور علم کا شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کررہے ہیں۔

جئے پرکاش ہیلتھ انسٹیٹیوٹ، پٹنہ میں گردے کی بیماری کی علامات، روک تھام اور علاج کے بارے میں اسپتال کے نیفرولوجی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر K.M. ساہو اور ڈاکٹر پربھات رنجن نے تفصیل سے بتایا

پٹنہ، 14 مارچ، 2025: پٹنہ کے جے پرکاش میڈیانتا سپر اسپیشلٹی ہسپتال میں گردے کے عالمی دن کے موقع پر گردے کی بیماری پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ بحث میں ہسپتال کے شعبہ نیفرالوجی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر۔ کی ایم ساہو اور ڈاکٹر پربھات رنجن نے کہا کہ ڈائیلاسز سے گزرنے والے مریض اگر معمول کے طرز زندگی پر عمل کریں تو مناسب خوراک برقرار رکھیں اور وہ لمبی زندگی گزار سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ اپنے تمام کام خوشی سے کریں گے تو انہیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ گردوں کی بیماری کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ اگر ہم نمک اور چینی کا استعمال کم کریں تو اس بیماری کا شکار ہونے سے بچ جائیں گے۔ اس کے علاوہ بہت زیادہ شراب پینا، سگریٹ نوشی، بہت زیادہ سافٹ ڈرنکس پینا، پیشاب کو زیادہ دیر تک روکے رکھنا اور درد کش ادویات کا زیادہ استعمال گردے پر منفی اثرات مرتب کرتا ہے۔ بہت زیادہ پریشانی یا تناؤ بھی گردوں کو متاثر کرسکتا ہے۔ اس بیماری سے بچاؤ کے حوالے سے بتایا گیا کہ کھانے میں سوڈیم اور پروٹین کی مقدار کو کنٹرول کرنے، روزانہ 8 سے 10 گلاس پانی پینے، پھلوں اور ہری سبزیوں کا استعمال اور بلڈ پریشر اور ذیابیطس کی علامات کی صورت میں وقفے وقفے سے ڈاکٹر سے مشورہ کرنے سے گردے کی بیماری سے بچا جاسکتا ہے۔

پٹنہ: بی ایس پی ایچ سی ایل انرجی پارک پٹیل نگر روڈ نمبر 1 میں ایشان کشن کرکٹ اکیڈمی کا افتتاح

بی ایس پی ایچ سی ایل انرجی پارک پٹیل نگر روڈ نمبر 1 میں ایشان کشن کرکٹ اکیڈمی کا افتتاح کرکٹر ایشان کشن، کمشنر پرتیا امرت، کوچ اشانک جگی کی موجودگی میں فیتہ کاٹ کر کیا گیا۔ ترقیاتی کمشنر پرتیا امرت کوچ اشنک جگی مہمان خصوصی تھے۔ ایشان کشن اکیڈمی کے کھلاڑیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ لوگ کرکٹ کو اچھی طرح سمجھیں اور پریکٹس کریں، وہ آپ کے کوچ ہیں اور بہت اچھے کھلاڑی بھی ہیں۔ بہار کے نوجوان بہت محنتی اور توانا ہیں۔ ریاست کے ساتھ ساتھ ملک کا نام روشن کرنے میں آپ کی شرکت ضروری ہے۔ مجھے اس دن بہت فخر محسوس ہوگا جس دن ایشان کشن اکیڈمی کے کھلاڑی میرے ساتھ ایک بین الاقوامی میچ میں کھلیں گے۔ آپ لوگوں میں بہت زیادہ صلاحیت ہے جب میں بچہ تھا تو سوچتا تھا کہ مجھے بہترین مشق کہاں سے ملے گی، لیکن آج آپ لوگوں کو اس بارے میں سوچنے کی ضرورت نہیں، ایشان کشن اکیڈمی آپ کے سامنے ہے۔ آپ لوگ بہت کچھ کرسکتے ہیں۔ جگو رانا کا ایشان کشن اکیڈمی کا کوچ بنائے جانے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج میرا ایک خواب پورا ہوگیا ہے، یہاں آکر بہت خوشی محسوس کررہا ہوں۔ ہمارا ہدف بہار سے زیادہ سے زیادہ کرکٹرز پیدا کرنا ہے۔ کیونکہ یہاں کے ہر کھلاڑی میں مختلف صلاحیتیں ہیں، انہیں صرف صحیح رہنمائی کی ضرورت ہے اور وہ بچے جو کرکٹ سے محبت کرنے والے ہیں اور کرکٹ کھیلنا چاہتے ہیں انہیں کرکٹ ضرور سکھائی جائے گی۔

بہترین سگنل رابطے، جدید ٹیکنالوجی اور عظیم ڈیزائن کے لئے مشہور ای-ڈریوان ٹیک برانڈ، ٹیکنو نے آج فلپ کارٹ پر اپنے اسمارٹ فونز کی ایک نئی رینج لانچ کی

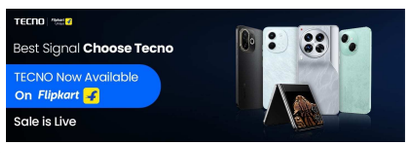

نئی دہلی، 12 مارچ، 2025: بہترین سگنل رابطے، جدید ٹیکنالوجی اور عظیم ڈیزائن کے لئے مشہور ای-ڈریوان ٹیک برانڈ، ٹیکنو نے آج فلپ کارٹ پر اپنے اسمارٹ فونز کی ایک نئی رینج لانچ کی ہے۔ اس شاندار لائن اپ میں ٹیکنو اسپارک 30 سی 5 جی، پاور پاوا 6 نو 5 جی، فلیگ شپ کیمان 30 5 جی اور ورسٹائل ٹیکنو اسپارک گو 1 شامل ہے، جو موبائل کے تجربے کو ایک نئی سطح پر لے جانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ فلپ کارٹ پر یہ ٹیکنو اسمارٹ فون بے مثال قیمتوں پر دستیاب ہوں گے۔ تاکہ ٹیکنو کی توسیع جدید، نیک سروس صارفین کو بہترین موبائل ٹکنالوجی سے مربوط ہونے، بہتر رابطے اور تخلیقی صلاحیتوں اور دریافت کرنے کی آزادی فراہم کرتی ہے۔ اب صارفین ٹیکنو اسپارک 30 سی 5 جی کے ساتھ ٹیکنو کی تازہ ترین جدت کا تجربہ کرسکتے ہیں۔ یہ اسمارٹ فون میڈیٹیک ڈیمسٹی 6300 پروسیسر کی طاقت کے ساتھ آتا ہے، جس میں 6.67 انچ ایچ ڈی+ 120 ہرٹز ڈسپلے اور 48 میگا پکسل سونی اے آئی کیمرا ہے۔ گاہک اسے فلپ کارٹ پر ایک بہت بڑی چیز کے تحت حاصل کرسکتے ہیں۔ اس کے 4 جی بی+ 64 جی بی کی مختلف حالت کی قیمت 8،999 روپے ہے، 4 جی بی+ 128 جی بی مختلف قسم کی قیمت 9،499 روپے ہے اور 8 جی بی+ 128 جی بی مختلف کی قیمت 11،999 روپے ہے۔ ان لوگوں کے لئے جو سستی قیمت پر بہترین خصوصیات چاہتے ہیں، ٹیکنو پاوا 6 NEO 5G کا 6GB+128GB مختلف قسم 10،999 روپے میں دستیاب ہے اور 8GB+256GB مختلف قسم 12،999 روپے میں دستیاب ہے۔ یہ اسمارٹ فون 108 میگا پکسل کیمرا اور ایک طاقتور بیٹری کے ساتھ آتا ہے، جو ہر لمحے کو بڑی تفصیل سے پکڑ سکتا ہے۔ ٹیکنو کی فلیگ شپ سیریز کا سب سے اوپر کیمان 530 جی ہے، جو اس کے اموولڈ ڈسپلے، انقلابی 50 میگا پکسل کیمرا سسٹم اور 70 واٹ سپر فلیش چارجنگ کے ساتھ ایک حیرت انگیز تجربہ پیش کرتا ہے۔

کیزن انسٹی ٹیوٹ انڈیا اور افاکم ہولڈنگز نے آپریشنل اتکرجتا کو فروغ دینے کے لئے شراکت کی

نئی دہلی-12 مارچ، 2025، ہندوستان: کیزن انسٹی ٹیوٹ انڈیا، دہلی پتلی اور کیزن طریقوں میں مہارت رکھنے والی ایک معروف مشاورت فرم، نے آپریشنل کارکردگی کو فروغ دینے کے لئے اسٹریٹجک شراکت داری کا اعلان کیا ہے اور اس تعاون کا مقصد AFCOM کے ہموار عمل کو یقینی بنانا، پیداواری صلاحیت میں ذہنیت کو فروغ دینے کے ذریعہ مستقل ترقی کے حصول میں مدد کرنے کے لئے مشہور ہے۔ صنعتوں میں مضبوط موجودگی کے ساتھ، انسٹی ٹیوٹ نے شریک بانی اور مشترکہ مینجنگ ڈائریکٹر شری جیانت مورتی کی سربراہی میں ہندوستان بھر میں تجارتی تبدیلیوں میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ ایف سی او ایم ہولڈنگز لمیٹڈ، لاجسٹکس اور کارگو سلوشنز کا ایک ممتاز کھلاڑی جدت اور آپریشنل ایکسی لینس کے ذریعہ عالمی معیار کی خدمات کی پیش کش کے لئے پرعزم ہے۔ چیئرمین کیپٹن دیپک پرشورامن کے وژن سے متاثر ہوکر، اے ایف کام نے ایک لچکدار، اعلی کارکردگی والی تنظیم بنانے کی کوشش کی جو صنعت کے ابھرتے ہوئے مطالبات کو اپنانے کے قابل ہے۔ کیسین انسٹی ٹیوٹ انڈیا کے شریک بانی اور مشترکہ مینجنگ ڈائریکٹر مسٹر جیانت مورتی نے کہا، "ہم آپریشنل ایکسی لینس کی طرف اے ایف سی او ایم کے ساتھ شراکت میں بہت پرجوش ہیں۔" کیسین ایک کام سے کہیں زیادہ ہے- یہ ایک ذہنیت ہے جو تمام کاموں میں مستقل اصلاحات کو شامل کرکے تنظیموں کی جگہ لیتی ہے اور ٹیموں کو ان پر عمل درآمد کرنے میں شامل کرتی ہے۔ اس شراکت سے اے ایف کام کو اعلی کارکردگی، کم آپریٹنگ فضلہ اور بہتر خدمت استحکام کے حصول میں مدد ملے گی۔" اس شراکت داری کے ذریعہ، ماہر رہنمائی، ساختہ عمل کو فروغ دینے اور قائدانہ تربیت فراہم کرے گی، کیسین انسٹی ٹیوٹ انڈیا افاکم کے آپریشنل اہداف کے مطابق۔ دہلی پتلی انتظامیہ اور کازین فلسفہ کو شامل کرکے، اے ایف کام پیداواری صلاحیت کو فروغ دینے، اپنے کسٹمر مرکوز نظریے کو مضبوط بنانے اور رسد کی کارکردگی میں نیا معیار طے کرنے کے لئے تیار ہے۔

منشیات کا زہر ہمارے معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے: مولانا راشد قاسمی

پلول میوات 12 مارچ 25 (محمد مبارک میواتی) جمعیۃ علماء راجستھان کی جانب سے نشہ آور اشیاء کے خلاف آواز بلند کی گئی، جمعیۃ علماء راجستھان کے صدر مولانا راشد قاسمی نے بارہا نشہ کے خلاف ریلی نکال کر یہ پیغام دینے کی کوشش کی کہ شراب نوشی، گانجا، اور کسی بھی قسم کی نشہ آور اشیاء کا استعمال کرنے سے نہ صرف ایک فرد متاثر ہوتا ہے بلکہ پورے سماج اور معاشرے پر نشے کے نہایت ہی خطرناک اثرات پڑتے ہیں، اس لئے دینی، سیاسی، سماجی ذمے داروں کو مل کر نشہ خوروں اور علاقے میں نشہ آور اشیاء کو فروخت کرنے والے، نشیلی اشیاء کی تسکری کرنے والے لوگوں کے خلاف ٹھوس اقدامات اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیے، اس موقع پر مولانا راشد قاسمی نے نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کا زہر ہمارے معاشرے کو دیمک کی طرح چاٹ رہا ہے، نشہ سے پورے معاشرے پر تباہ کن اثرات مرتب ہورہے ہیں، کتنے ہی خاندان ایسے ہیں جو نشے میں مبتلا اپنے بچوں کے مستقبل سے نا اُمید ہوچکے ہیں۔ آج ہماری نوجوان نسل منشیات، شراب، گانجا، جوے اور دیگر برائیوں میں مبتلا ہوکر نا صرف اپنی زندگی تباہ کررہی ہے بلکہ اپنے ساتھ اپنے خاندان والوں کے لیے بھی ذلت و رسوائی کا سبب بن رہی ہے ملک وقوم کی ترقی اور مستقبل کے ضامن یہ نوجوان جرائم پیشہ ہوتے جارہے ہیں، کیونکہ نشہ جسم کے ساتھ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو بھی سلب کرکے رکھ دیتا ہے، انہوں نے کہا جمعیۃ علماء راجستھان اول دن سے ہی نشہ کے خلاف آواز بلند کرنے میں پیش پیش ہے، مولانا راشد قاسمی نے نمائندہ کو بتایا کہ ناظم اصلاح معاشرہ مولانا سید ازہر مدنی، جمعیۃ علماء ہند کے قومی صدر حضرت مولانا سید ارشد مدنی کی ہدایت پر روز اول سے ہی نشے کے خلاف ہمارا ایک ایک کارکن کھڑا ہوا ہے، اس موقع پر سیکڑوں افراد نے نے حصہ لیا، دارالعلوم میوات گنڈ گاؤں کے مہتمم مولانا الیاس نے کہا نشہ آور اشیاء کے استعمال سے نوجوان نسل تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہے، جس کو بچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، جمعیۃ علماء پلول کے صدر مولانا لقمان قاسمی، جنرل سیکریٹری محمد مبارک میواتی، نائب صدر مفتی محمد وسیم قاسمی لگاتار مولانا حکیم الدین اشرف اٹاوڑی صدر جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب و مولانا راشد قاسمی صدر جمعیۃ علماء راجستھان کے مشورہ سے نشے کے خلاف دن رات کوشش میں مصروف ہیں،

ٹیکنو ہولی رنگوتسو: رنگ، تہوار اور شاندار فتح کا ایک مضبوط جشن

رانچی، ہولی صرف رنگوں کا تہوار نہیں ہے، بلکہ جشن، واقفیت اور خوشی کا بھی موقع ہے۔ میلے کی خوشی کو دوگنا کرنے کے لئے، ٹیکنو صارفین کو ایک بڑا انعام جیتنے کا سنہری موقع فراہم کررہا ہے۔ یہ 7 مارچ سے 31 مارچ 2025 کے درمیان ہے اور خاص بات یہ ہے کہ 24 خوش قسمت فاتحین کو ایک نیا اسکوٹر، گولڈ واؤچر اور تازہ ترین ٹیکنو اسمارٹ فون جیتنے کا موقع ملے گا۔ اگر خوش قسمت ڈرا کا نتیجہ 4 اپریل 2025 کو اعلان کیا جائے گا، تو پھر تیار جشن کے لئے۔ ہولی کے جشن میں، ٹیکنو اپنے خوردہ شراکت داروں کی حمایت اور اعتماد کی تعریف کرتا ہے۔ ٹیکنو اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ہولی کا رنگ بھی برقرار رکھے گا، جہاں بہت سارے حیرت اور مقابلوں میں جھلک ملتی رہے گی۔ لہذا جڑے رہیں اور اس خاص موقع سے محروم نہ ہوں۔

نیک ریسیڈنسیل انگلش اسکول کے طالب علموں نے اپنے دوستوں کے ساتھ رنگوں کا تہوار ہولی کو دھوم دھام سے منایا

مسوڑھی دھنر وا-خبر رساں ناگیندر کمار پانڈے ہولی ہندوؤں کا ایک بہت ہیں مقبول اور معروف تہوار ہے۔ اس تہوار کی جھلک پوری دنیا میں آج سے ہیں دکھائی دینے لگی ہے۔ یہ تہوار رنگو اور گلالوں کے لیے جانا جاتا ہے۔ اس تہوار میں لوگ ایک دوسرے کو رنگ اور گلال لگاتے ہیں۔ ہولی تہوار کی رسم شہروں سے کہیں زیادہ گاؤں میں منائی جاتی ہے۔ مسوڑھی سب ڈویژن کے دھنر بلاک کے (Nacc residencial school english jalalpur-)

نیک ریسیڈنسیل انگلش اسکول جلال کے طالب علموں نے اپنے اپنے کلاسمیٹ دوستوں کے ساتھ ایک دوسرے کو گلال لگا کر، ہولی تہوار کا جشن منایا۔ آج سے ہیں صوبے کے غالباً تمام اسکول ہولی تہوار کے مدنظر چھوٹی کردی گئی ہے۔ اب یہ تمام اسکول مسلسل چار دنوں تک بند رہیں گیں۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپواکر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

ماہ رمضان میں فطرہ زکات صدقات وعطیات نکالتے وقت مدرسہ دارالعلوم امام ابوحنیفہ رحمت نگرعرف مسہراٹانڑ کو نہ بھولیں

ضلع جموئی کا محبوب ادارہ مدرسہ دارالعلوم امام ابوحنیفہ رحمت نگرعرف مسہراٹانڑ، دینی ودنیوی تعلیم کا ایک مثالی ادارہ ہے مذہب اسلام کو فروغ دینے کیلیے یہ ادارہ لائق تحسین ہے الحمدللہ مدرسہ ہٰذا روز بروز ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے معزز اساتذہ کرام کی زیر نگرانی بہت سارے بچے بچیاں دینی ودنیوی تعلیم حاصل کررہے ہیں جس کو آپ تصویر میں دیکھ سکتے ہیں مدرسہ ہٰذا میں تعمیری کام بھی چل رہا ہے لہذا اہل خیر حضرات سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ رمضان المبارک کے پر بہار موقع سے مدرسہ دارالعلوم امام ابوحنیفہ کے اخراجات دیکھتے ہوئے براہ راست اسکینر پر فطرہ ،زکات،صدقات ودیگر عطیات سے تعاون فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔

مولانا محمد مقیم ثقافتی ناظم مدرسہ دارالعلوم امام ابوحنیفہ رحمت نگر جموئی

رابطہ نمبر 7739394882
اکاؤنٹ نمبر۔ 08300110142486
IFSC code UCBA0000830
Bank name.UCO
Branch name sono jamui

BHIM UPI PAYMENT ACCEPTED
SCAN QR CODE TO PAY
HAZRAT IMAM ABU HANIFA TRUST

افریقی بحران میں عالمی سطح پر مداخلت کے لئے خونریزی،فوری ضرورت کا خاتمہ،ایڈووکیٹ زارگر پٹنوی، عالمی امن سفیر، ورلڈ وائڈ ہیومینٹی کمیشن نے افریقی ممالک میں تشدد کو ختم کرنے کے لئے افریقی میں خلاف ورزیوں کو روکنے کی اپیل کی

عالمی رہنماؤں کے لئے دلی اپیل میں ایڈووکیٹ زارگر پٹنوی نے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گٹیرس، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ، اور ہندوستانی وزیراعظم نریندرمودی سے افریقی ممالک میں ، خاص طور پر کانگو کی جمہوریہ جمہوریہ میں جاری خونریزی کے خاتمے کے لئے فیصلہ کن اقدام اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ایڈووکیٹ پٹنوی نے ڈی آرسی میں خطرناک صورتحال پر روشنی ڈالی، جہاں بے گناہ مردوں ، خواتین اور بچوں کی منظم ہلاکتوں کا روزانہ ایک المناک واقعہ بن گیا ہے۔ ہزاروں افراد نے اپنی جانوں کو تشدد سے محروم کردیا ، ان کمزور آبادیوں کے

حقوق کے تحفظ کے لئے فوری مداخلت اور مدد کی ضرورت کبھی بھی زیادہ ضروری نہیں رہی۔ایڈووکیٹ پٹنوی نے کہا، ہر روز ، بے گناہ لوگوں کو قتل کیا جارہا ہے، اور ان کے بنیادی انسانی حقوق کی باقاعدہ خلاف ورزی کی جارہی ہے۔"ان متاثرین کے لئے احتساب اور نمائندگی کا فقدان ایک سنگین انسان دوست بحران ہے جو ہمارے اجتماعی اقدام کا مطالبہ کرتا ہے۔"اپنی اپیل میں، ایڈوکیٹ پٹنوی نے عالمی رہنماؤں کی ذمہ داری پر زور دیا کہ وہ تشدد کی بنیادی وجوہات کو حل کریں اور خطے میں پائیدار امن اور سلامتی کو فروغ دیں۔انہوں نے سکریٹری جنرل گٹیرس پر زور دیا کہ وہ تنازعات کے حل اور انسانی حقوق کے تحفظ میں اقوام متحدہ کی کوششوں کو مستحکم کریں، اور ڈی آرسی کو مستحکم کرنے اور بے گھر اور متاثرہ برادریوں کی حمایت کے لئے ایک مضبوط بین الاقوامی ردعمل کا مطالبہ کریں۔ایڈووکیٹ پٹنوی نے سابق صدر ٹرمپ اور وزیراعظم مودی کو حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنے پلیٹ فارم اور اثر ورسوخ کو انسانی امداد، امن سازی کے اقدامات، اور بین الاقوامی تعاون کے لئے وکالت کرنے کے لئے ان کے پلیٹ فارم اور اثر ورسوخ کا فائدہ اٹھائیں جس کا مقصد مزید مظالم کو روکنا ہے۔ڈی آرسی کی صورتحال بہت ساری افریقی ممالک کو درپیش چیلنجوں کی ایک یاد دہانی کا کام کرتی ہے ، جہاں تشدد اور عدم استحکام لاکھوں افراد کی جانوں اور مستقبل کو خطرہ بناتے رہتے ہیں۔ ایڈووکیٹ پٹنوی نے معاشرے کے تمام شعبوں ،بشمول حکومتوں، این جی اوز، اور افراد کو یکجہتی میں متحد ہونے اور معصوم لوگوں کے حقوق کو محفوظ رکھنے اور برقرار رکھنے کے لئے معنی خیز اقدام اٹھانے کی درخواست کرتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کیا۔کانگو میں انسانی حقوق کے بحران کے جواب میں فوری اور کارروائی پر زور دینے کے لئے پریس ریلیز کا ڈھانچہ تیار کیا گیا تھا جبکہ ان افراد کے بارے میں حساس سیاسی مضمرات سے گریز کیا گیا ہے۔ مجھے بتائیں کہ اگر آپ کو مزید تفصیلات یا مخصوص ترمیم کی ضرورت ہے تو، وہ اپنے بیان میں انسانی حقوق اور انصاف کے وکیل میں، جمہوری جمہوریہ کانگو میں جاری انسانی بحران کے بارے میں گہری فکرمند ہیں۔خطرناک صورتحال اس مقام پر پہنچ گئی ہے جہاں معصوم جانوں ،عورتوں اور بچوں کا روزانہ ضائع ہونا ایک بہت ہی عام المیہ بن گیا ہے۔تشدد اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے ہزاروں افراد اس خطے کو دوچار کرتے ہیں، اکثر ان کی حالت زار کے لئے کسی نمائندگی یا مدد کے بغیر۔کانگو میں مستقل اور سفاکانہ ہلاکتیں نہ صرف ایک انسانی بحران کی نمائندگی کرتی ہیں بلکہ انسانی حقوق کی گہری خلاف ورزی بھی کرتی ہیں جو فوری طور پر عالمی کارروائی کا مطالبہ کرتی ہے۔ بے گناہ شہری تنازعات کی کراس فائر میں پھنس گئے ہیں ، جو سیاسی عدم استحکام، مسلح تنازعہ، اور سماجی ومعاشی چیلنجوں کی وجہ سے بڑھ گئے ہیں۔ان کی تکالیف کو بڑی حد تک نظرانداز کیا جاتا ہے، اور انہیں چیمپئنز کی اشد ضرورت ہے کہ وہ اپنے حقوق کی وکالت کریں اور ان کی حفاظت کو محفوظ بنائیں۔چونکہ عالمی سطح پر کافی اثر ورسوخ رکھنے والے رہنماؤں کی حیثیت سے، ان ناانصافیوں سے نمٹنے کے لئے آپ کی شمولیت اور عزم انتہائی ضروری ہے۔ میں آپ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ فیصلہ کن اقدامات اٹھائیں اور کانگو کی سنگین صورتحال کو اجاگر کرنے کے لئے اپنے پلیٹ فارم کو استعمال کریں اور مداخلت اور مدد کی فوری ضرورت کی طرف توجہ مبذول کروائیں۔انہوں نے یہ بھی زور دیا کہ وہ قوموں اور داخلی تنظیموں کو انسانی امداد، امن افواج، اور اس خطے کو مستحکم کرنے کے وسائل کی فراہمی کے لئے اکٹھے ہونے کی ترغیب دیں۔انہوں نے معاون اقدامات کے لئے مزید تقویت دی جو متضاد جماعتوں کے مابین مکالمے کو فروغ دیتے ہیں، جس کا مقصد ایک پائیدار امن کے حصول کے لئے ہے جو تمام کانگولی شہریوں کے حقوق اور حفاظت کا احترام کرتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ انسانی حقوق کی مضبوط تحفظات جو ان لوگوں کے لئے احتساب کو یقینی بناتی ہیں جو بے گناہ لوگوں کے خلاف مظالم کا ارتکاب کرتے ہیں۔کانگولی لوگوں کی حالت زار کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، اور یہ ضروری ہے کہ ہم مزید خونریزی کو روکنے کے لئے تیزی سے کام کریں

تعاون کی اپیل

جامعہ عربیہ تقویۃ الایمان اسلام نگر پرتاہاپوسٹ برہارا تھانہ نوہٹہ ضلع سہرسہ کا ایک معتبر ادارہ ہے جسمیں کثیر تعداد میں طلبہ تعلیم حاصل کررہے ہیں تمام طلبہ کی کفالت جامعہ خود کرتا ہے جامعہ میں ایک عمارت زیر تعمیر ہے تمام اہل ثروت سے تعاون اپیل ہے۔

ناظم اعلی عبدالجبار ندوی

رابطہ 8102438974
Account number 485120110000094
IFSC CODE BKID0004851
Bank name Bank of India

رمضان عبادت،تقویٰ اور قربِ الٰہی کا مہینہ: قمر مصباحی

(پٹنہ/ نامہ نگار) بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے صوبائی صدر اور معروف عالمِ دین قمر مصباحی نے رمضان المبارک کی برکتوں اور اس کی روحانی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ رمضان محض کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں، بلکہ یہ ایک مکمل تربیتی مہینہ ہے جو ہمیں صبر، شکر، قربانی، ہمدردی اور تقویٰ کا درس دیتا ہے۔ یہ مہینہ اللہ کی رحمتوں، برکتوں اور مغفرت کے نزول کا وقت ہوتا ہے، جس میں ایک نیکی کا اجر کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ روزہ انسان کو اپنی خواہشات پر قابو پانے اور اپنی روح کو پاک کرنے کا ذریعہ فراہم کرتا ہے۔ بھوک اور پیاس کا تجربہ انسان کو غریبوں اور ضرورت مندوں کی مشکلات کا احساس دلاتا ہے، جس سے دل میں رحم اور ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ اسلام میں روزے کا اصل مقصد یہی ہے کہ انسان اپنے اندر صبر، استقامت اور قربانی کا جذبہ پیدا کرے اور اپنی خواہشات کو قابو میں رکھتے ہوئے اللہ کی رضا کے مطابق زندگی گزارے۔قمر مصباحی نے کہا کہ رمضان المبارک میں ہمیں جھوٹ، غیبت، چغل خوری، حسد، بددیانتی اور دیگر برائیوں سے بچنا چاہیے۔ اگر کوئی شخص روزہ رکھ کر بھی ان گناہوں سے نہیں بچتا، تو

اس کا روزہ محض ایک رسمی عبادت بن کر رہ جاتا ہے، جس کی اصل روح باقی نہیں رہتی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جھوٹ اور برے کاموں کو نہیں چھوڑتا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کا بھوکا پیاسا رہنا عبث اور بے کار ہے۔ اس لیے ہمیں اپنی زبان، آنکھ، کان اور دل کا بھی روزہ رکھنا چاہیے، یعنی ہر قسم کی برائی سے مکمل اجتناب کرنا چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ رمضان صبر اور شکر کا مہینہ ہے۔ ہمیں اس موقع پر ان بے سہارا اور محروم طبقے کی مدد کرنی چاہیے